مقامِ محبت ﷺ

(عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پروگرام، ربیع الاول 2021
کی محافل میلاد مصطفیٰ ﷺ)

سید غلام حیدر شاہ قلندری

انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ

جُملہ حقوق محفوظ ہیں

نامِ کتاب:	مقامِ محبت
مصنف:	سید غلام حیدر شاہ قلندری
معاون کار:	الطاف ملکانی
مرتب کنندہ:	شیر خان پنہور
اشاعت اول:	دسمبر 2021
شائع کنندہ:	انجمن غلامانِ قلندر (ویلفیئر) سندھ انفارمیشن شعبہ
کمپوزنگ:	شیر خان پنہور
تعداد:	1000
قیمت:	100

MAQAM-E-MOHABBAT

1ST EDITION: © December 2021

PUBLISHED BY: A.G.Q.W SINDH INFORMATION DEPARTMENT.

COMPOSING: Sher Khan Panhwar

Contact: 0300-3483688, 0313-3738040

Email: sherkhan.itian@gmail.com

یہ جَہدِ مسلسل و جنت کا راستہ ھے۔

انجمن غلامان قلندر ایک جَہدِ مسلسل کی داستان ہے جو حقیقتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت کو پہچانتے ہوئے اپنے بانی و سرپرست باباسائیں احمد علی قریشی رحمت اللہ علیہ سے لیکر سائیں محمد علی بادشاہ رحمت اللہ علیہ اور پھر موجودہ سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ کاظمی قلندری کی رہبری و رہنمائی میں زنگ آلودہ ذہنوں اور درد سے بھرے دلوں میں درود پاک کا بیج بو کر عرق محبت، و عشق کی خوشبو پھیلا رہے ہیں۔

یہ دوَر جو فتنوں کا دوَر ہے، یہ دوَر جو نوجوان نسلوں کو شیطانی جال کے ذریعے دین سے دور کرنے کا دوَر ہے اس دوَر میں سائیں سید غلام حیدر شاہ کاظمی قلندری کا وجودِ مسعود وہ روشن مینارہ ہے، جس سے حق و سچ کے نور کی روشنی ہر طرف پھیلتی ہے۔ سائیں سید غلام حیدر شاہ کاظمی قلندری کی تعلیمات اور خطابات آجکل کے دوَر میں واحد ذریعہ ہے جس سے نہ صرف ہم رہبری و رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں بلکہ اپنے آئندہ نسلوں کو بھی دین و دنیا کی فلاح کی طرف راغب کر سکتے ہیں۔ سو جو اس پیغام کو سمجھ گیا سمجھو کہ اُس کو جنت کا راستہ مل گیا۔

الطاف ملکانی۔

جَہدِ مسلسل

یہ مقامِ محبت، ایک ایسی جدوجہد کی کڑی ہے جس کو پڑھنے کے بعد آپ از خود اپنے آپ کا یعنی اپنے کردار اور اخلاق کا تنہائی میں بیٹھ کر ہوم ورک کریں گے، جیسے جیسے آپ اپنے آپ کو پڑھتے جاؤ گے بات سمجھ میں آتی جائے گی، جب تم اپنے آپ کو پڑھ کر پہچان جاؤ گے پھر یقیناً پوری کائنات کا ہوم ورک کرنے لگ جاؤ گے، چھپے ہوئے راز کھلتے جائیں گے، اندھیرے کی پٹیاں روشنی میں تبدیل ہوتی جائیں گی۔

ویسے تو یہ کتاب ربیع الاول 2021ع کے میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات پر مبنی ہے، جس کو شیر خان بیٹے نے اپنی پوری انفارمیشن ٹیم کے ساتھ کوریج کر کے پھر اشاعت کے قابل بنایا ہے، جس کو الطاف ملکانی سائیں نے نظروں سے گزار کر پریس کے ذریعے ہمیشہ کے لیے تاریخ میں محفوظ کر دیا ہے۔

سید غلام حیدر شاہ قلندری۔

میر پور خاص میرواھہ گورچاڑی

تاریخ 09 اکتوبر 2021ع بمطابق 09 ربیع الاول 1443ھ کو میر واہ گورچاڑی میں حضرت سائیں پیر شاہ بخاری رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 کروڑ 47 لاکھ 62 ہزار درود پاک کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

حقیقی سچائی خدمتِ خلق ہے۔

دوستوں، ہماری انجمن غلامانِ قلندر کے پلیٹ فارم پر صرف محبتیں ہیں، ہمارے پاس نفرتیں نہیں ہیں اور ہم فرقے واریت نہیں جانتے، ہم اپنے پلیٹ فارم سے نعت خوانی سے لے کر کمپیئرنگ تک کوئی دل آزاری والی بات کرنے کی اجازت نہیں دیتے، کیونکہ ہمارا صوفیانہ اور محبتانہ طریقہ ہے، ہم سادگی پسند مسلمان ہیں، ہمیں کہیں بھی جانے میں کوئی بھی تکلیف نہیں ہوتی، بھلے کوئی منشیات فروش ہو، اُن کے کام کیسے بھی ہو، بھلے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو، لیکن قلندری اُس کے پاس بھی چلیں جائینگے اور اُس کو محبت کا سبق بتائیں گے، وہ سبق اسکو کیسے سکھائیں گے، سب سے پہلے اُن کی جس ہستی سے محبت ہے، جس سے کائنات کے خالق کی بھی محبت ہے، کیونکہ اللہ بار بار کہتا ہے اِے میرے محبوب ﷺ آپ باعثِ تخلیق کائنات ہیں، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثوں سے پتا چلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت

آدم علیہ السلام سے بھی پہلے موجود تھے، وہ ساری چیزیں آپ کو واعظین مختلف پلیٹ فارموں سے بتاتے رہتے ہیں، ویسے اللہ پاک نے یہ کائنات اور جنت بنائیں، جس کو جنت الفردوس کہا جاتا ہے، لیکن ہم صوفیوں کا اُن سے کوئی بھی واسطہ نہیں ہے، ہم صوفی تو اللہ سے محبت کی پہچان ہیں، ہمارے ہاتھوں سے جب کسی کی محبت سے اصلاح ہو تو وہ ہی ہمارے لیے جنت الفردوس ہے، ہم انسانیت میں جنت کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں، ہماری یہ ہی کوشش ہوتی ہے کہ اللہ پاک کی مخلوق کو خوش کر کے جنت کمائیں، اللہ پاک قرآن کی سورہ الفجر میں فرماتے ہیں کہ،

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿۲۹﴾ وَ ادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿۳۰﴾ پس تو میرے (کامل) بندوں میں شامل ہو جا۔ (29) اور میری جنتِ (قربت و دیدار) میں داخل ہو جا۔ (30)۔

اللہ پاک جن بندوں کو جنت میں داخل کرے گا تو وہ ہی بندے دوسرے بندوں کے لیے جنت میں جانے کا سبب بنیں گیں، یہ قلندری دوست یہ صورت آدم کی یہ انسان ہیں، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انسان کے روپ میں زمین پر لایا گیا، لیکن حدیث مبارکہ میں ہے کہ "خلق اللہ آدم علی صورتہ"، وہ جو آدم کی صورت ہے اُس میں، میں اللہ بھی آپ کو مل سکتا ہوں، آپ مجھے ڈھونڈوں، خلق کی خدمت سے ڈھونڈوں، اُنسانوں کو آپ تکلیف نہ پہنچاؤ، کیونکہ صوفی ہمیشہ حقوق اللہ اور حقوقِ العباد دونوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے، ایسے نہیں کہ ایک طرف عبادتیں کی جائیں اور دوسری طرف انسانوں کو تکلیفیں دی جائے اور طعنہ زنی کی جائے کہ تم شرابی ہو، زانی ہو، بدکار ہو، فیصلے کرنے والے ہم نہیں ہیں، فیصلہ کرنے والا خالق ہے، کیا پتہ کس کو کس وقت ہدایت مل جائے، ہم اگر فرقے واریت یا اپنی سوچ کے مطابق بیٹھ کر فیصلہ کریں گے تو معاشرے میں انتشار پھیلے گا، یہی وجہ ہے کہ آجکل اتنے فرقے وجود میں آگئے ہیں اور ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ میں حق پر ہوں، میں سچ کہہ رہا ہوں، اگر سبھی سچے ہیں تو پھر جھوٹا کون ہے، ہم صوفی کہتے ہیں اللہ پاک سب کو اپنے حال میں خوش رکھے، اللہ پاک فرماتا ہے مجھے تو تلاش کرو، تم فرقوں کو تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہو، تم اور کاموں میں لگے پڑے ہو، میں

نے یہ کائنات کیوں بنائی، میں نے "خلق اللہ آدم علی صورتہ" کیوں بنائی، وہ بھی تو جاننے کی کوشش کرو،

کنت کنزاً مخفیاً فاحببت اعر فخلقت الخلق لکی اعر ۔ (حدیث قدسی)

ترجمہ: میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں اس لیے میں نے مخلوق کو پیدا کیا۔ میں نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، آدم کو سجدہ نے کرنے یعنی انسان کی بے ادبی کرنے پر فرشتوں کے سردار عزازیل جو کہ اُس وقت سب سے زیادہ عبادت اور بندگی کرنے والا تھا مگر اس کو قیامت کے دن تک ابلیس شیطان بنادیا، اس میں میری کیا حکمت تھی؟ آخر تک وہ ابلیس صورتیں تبدیل کر کر کے تمہارے سامنے آتا رہے گا اور تمہیں بھٹکانے کی کوشش کرے گا مگر تمہیں پتا ہے کہ میں نے تمہیں بلکل تھوڑا علم دیا ہے تم اس علم میں اٹکے پڑے ہو،

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾

ہم نے تمہیں بہت ہی تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔ (بنی اسرائیل)۔

علم کو سمجھنے کے لیے تمہیں عشق چاہیے، عشق حاصل کرنے کے لیے تمہیں عشق والوں کے دروازے پر جانا پڑے گا، ایسے تمہیں، **فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾** والا راستہ بھی استعمال کرنا پڑے گا، مولانا رومی کہتے ہیں،

"تبریز شمس دیں راازمارساں توخدمت، خدمت بہ مشرقے.برکزرُوش مستیزرم"

اے شمس دین تبریزی! مجھے اپنی خدمت کا موقع عنایت فرمایئے۔ میرے قلب کا چاند جس خورشید سے اخذ نور اور استفادۂ نور کر رہا ہے اس خورشید کی خدمت مجھے عنایت کیجیے۔ اے شمس تبریزا اگر تم مجھے موقعہ نہیں دیتے تو رومی، رومی نہیں بنتا، صاحبِ فتوا بن جاتا مگر عاشق اور معشوق والی باتیں نہیں سمجھ پاتا، ایسے علم کا پتہ نہیں چلتا، بھٹائی سائیں کہتے ہیں کہ،

عاشِقَ معشوقن جو، وٺي ويھج رَنڌُ، پيارينڊءِ، پاڙھين،
ميخاني جو منڊُ ڪِيم ڪڍج تون ڪنڌُ اوڏو ٿِي اُنِ ڪي.

میرپورساکرو

تاریخ 10 اکتوبر 2021ع بمطابق 3 ربیع الاول 1443ھ کو میرپورساکرو میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 ارب 14 کروڑ 26 لاکھ 2 ہزار 7 سوٗ درود پاک 11 ختم القرآن کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

نفرت نہیں محبت کی بات کرو۔

دوستوں! اس دنیا میں نظریے تو بہت ہیں، ہر کسی کے اپنے اپنے خیالات ہیں، ہر کسی نے اپنی سوچ عقل بچار کے تحت انسان اور کائنات کی تخلیق کے حوالے سے، کائنات کی خوبیوں کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نظریے پیش کیے ہیں، لیکن میرا تعلق اسلام سے ہے، میرا رہبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو میں آپ کو انسان کی تشریح بھی اُن کے نظریے مطابق بتاؤں گا۔

دوستوں! اسلام کی تعلیمات کے مطابق انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا اور اُس کو آدم علیہ السلام کے روپ میں زمین پر لایا گیا، جس وقت اعلانِ انسان ہو رہا تھا اُس وقت ابلیس کے روپ میں اعلانِ شیطان بھی ہو رہا تھا، اب ایک طرف انسان ہے دوسری طرف شیطان ہے، یہ الگ بات ہے کہ انسان کے روپ میں شیطان نفس کے اندر داخل ہو کر انسان کو حیوانیت کی طرف راغب کرتا ہے، اسی طرح بظاہر تو وہ انسان ہے لیکن اُس

کی ساری حرکتیں شیطانیت کے ساتھ حیوانیت کا روپ دھار لیتی ہیں، اب ہمیں اُس پوائنٹ پر غور و فکر کرنا ہے۔

دوستوں شیطانی قوتیں پہلے کے دور کی ہو یا آجکل کے جدید دور کی ہو وہ تیز ترین قوتیں آ چکے اور ہمارے سامنے آئیں ہیں، ہمارا ہر وقت اُن سے مقابلہ ہوتا ہے، ہم اُن کا سامنا کرتے ہیں، اگر کوئی اُن کا سامنا نہیں کرتا اور اُن سے مصلحت پسندی کر کے چلتا ہے تو وہ اُس کی اپنی بات ہے لیکن ہم صوفی اپنے محبتی انداز میں آپ کو سمجھانے کی کوشش ضرور کریں گے۔

دوستوں اگر کوئی کہے کہ انسان بندر سے وجود میں آیا ہے، تو وہ اُس کی سوچ ہے، اس کا عقل ہے، اس کا فہم، نظریہ، عقیدہ ہے، لیکن ہم اُس کو علم سے جو کہ اللہ کا فضل ہے اُس کے تحت اُس کو قائل کرنے کی کوشش کریں گے، اُس کو سمجھانے کی کوشش کریں گے کہ اللہ ایک ہے واحد ہے، احد ہے، وہ پوری کائنات کا تخلیق کار ہے، اِس کائنات میں اگرچہ کوئی خوبصورت ترین چیز ہے تو وہ میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، میں ہو سکتا ہے کہ اپنی عشق محبت کے بنیاد پر اُن کو عظیم کر رہا ہوں لیکن انگریزوں نے جب سو لوگوں کو بیٹھا کر ریسرچ کی تو انہوں نے بھی پہلے نمبر پر عظیم ہستی میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا۔

دوستوں! قرآن شریف واضح زندگی کے لیئے ایک منشور، دستور ہے جو قیامت کے دن تک قائم رہے گا، اور اُس کو سمجھنے کے لیے چودہ سو سالوں سے تفسیریں لکھی جا رہی ہیں اور سمجھنے کی کوشش کی جا رہی ہے، لیکن ہم صوفی ازم کے طریقے سے صوفی مقصد اور فکر سے آپکو آسان اور تھوڑی وقت میں سمجھائیں گے، قرآن پاک میں آتا ہے کہ، "**الانسان عبید الاحسان**" انسان احسان کا بندا ہوتا ہے، انسان پیار محبت چاہتا ہے، انسان نفرت، تعصب نہیں چاہتا، انسان ہمیشہ ساتھ رہنا چاہتا ہے، انسان محبتوں کا قائل ہے، انسان محبتوں کو مانتا ہے، محبتیں ہی انسان کو فتح کرتی ہیں، آپ تاریخ دیکھے تو

انبیاء کرام کے سامنے وقت کے بڑے بڑے بادشاہ تھے، اُن بادشاہوں کے پاس دنیا کے سارے اسباب تھے، لیکن دوسری طرف انبیاء کرام کے پاس ظاہری اسباب نہیں تھے، لیکن پھر بھی لوگ انہیں کی طرح راغب ہوتے رہیں، وہ اُن کا حسنِ اخلاق تھا اور ان کی تعلیم میں یہ ہی قوت تھی جس نے خدائی کی دعویٰ کرنے والوں فرعونوں کو نابود کیا.

دوستوں! جیسے زمانہءِ جاہلیت میں عرب کے لوگوں نے اپنے اپنے الگ الگ بت بنا رکھے تھے، ایسے ہی ہم نے بھی اس معاشرے میں اپنے الگ الگ بت بنا دیے ہیں، کوئی وڈیرا، کوئی پیر، کوئی سیاسی بندا، کوئی فرقے والا مُلا، مولوی، مطلب کہ ہم نے بھی اپنے اپنے بت بنا دیے ہیں، اس دور میں ہم بھی اُن چھوٹے چھوٹے بتوں کو پوجتے ہیں کسی نا کسی طریقے سے، وہ مٹی کے بت تھے، لیکن ہمارے پاس تو جیتے جاگتے انسان کے روپ میں بت ہیں، جو ہم نے بنا کر رکھے ہیں اپنے ذہنوں میں، پھر ہم تنظیمی طریقے سے، نفسیاتی طریقے سے، روحانی طریقے سے، علمی طریقے سے، قلمی طریقے سے اور نظریاتی طریقے سے ہم نے اپنے اندر میں ایسے ایسے بت بنا دیے ہیں ہر کسی کی ڈیڑھ انچ کی کوئی مسجد ہے، کوئی ڈیڑھ انچ کا کسی کا پیر ہوگا، اُن رسموں کو توڑنا ہی قرآن پاک کا حکم ہے، اُن رسموں کو توڑنے کے لیے میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر تشریف لائے اور اب ہمیں اُنہیں کی پیروی کرنی ہے.

بھاول زئونر

تاریخ 13 اکتوبر 2021ع بمطابق 6 ربیع الاول 1443ھ کو بھاول زئونر حضرت شاہ قاسم جیلانی رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 17 کروڑ 55 لاکھ 5 سؤ درود پاک اور 5 ختم القرآن کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

خدمت میں عظمت ھے۔

دوستوں! ہماری انجمن غلامانِ قلندر کا بنیادی مقصد عاجزی، انکساری ہے اور ہم کو بار بار صبر کی تلقین کی جاتی ہے، عاجزی ہمارا سب سے بڑا ہتھیار ہے، ہم کو صوفیاء کرام نے عاجزی والے انداز سے محبت کا پیغام پھیلانا سکھایا ہے، یہ ہی صوفیوں کا دستور رہا ہے، اُسی پر ہی صوفیوں نے عمل کیا ہے اور عمل کرنے کی دعوت دے رہیں ہیں، وہ ہی اُن کا شعور رہا ہے، اُسی شعبے کے سہارے پر ہی اُنہوں نے لوگوں کی دلوں کو مسخر کیا ہیں۔

دوستوں! ہم خادم ہیں، ہماری نوکریاں ہیں، نوکری ٹوکری ہوتی ہے، اگر صوفی جب تک طعنے، تنکے، پورے جہاں کا گند کچرا ٹوکری میں ڈال کر سر پر اٹھا کر نہیں چل سکتا تو اُسکو صوفی کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے، وہ سب چیزیں اُس کو ورثے میں ملیں گی، اُس کے بعد ہی پھر وہ اپنے آپ کو اہل سمجھیں کہ اب مجھے یہ پیغام دوسروں تک پہنچانا ہے، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ کی لیکن اُس وقت ظاہر نہیں کیا، اُس وقت کچھ لوگ مسلمان ہوئے، اللہ پاک قرآن شریف میں فرماتے ہیں اے محبوب،

یاَیُّھَا الْمُدَّثِر (1) قُمْ فَاَنْذِر (2)(المدثر)

ترجمہ: اے چادر اوڑھنے والے (حبیب!)(1) اُٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں۔

مفہوم: اے محبوب! آپ چادر میں لپٹیں ہوئیں ہیں مگر اب اٹھیں، اٹھ کر ہدایت کریں، کھلے عام ہدایت کا پیغام دیں اور خانہ کعبہ میں عبادت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایسا کیا تو قریش طیش میں آگئے اور آپ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو طرح طرح کی تکلیفیں دیں، لیکن آپ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا پیغام پھیلاتے رہے، آخرکار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ شہر سے ہجرت کرنی پڑی لیکن یہ پیغام تھا آنے والی نسلوں کے لیے کہ، تبلیغ کریں گے، حق کی بات کریں گے تو آزمائشیں آئیں گی، اذیتیں آئیں گی، حق کی طرف جاؤ گے تو طعنے تنکے ملیں گے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اور پھر اصحابِ کرام اور اہلِ بیت سے بھی ایسی ہی کیا گیا اُن کو تکلیفیں دی گئی کیونکہ حق اور سچ سننے کے لیے کوئی بھی تیار نہیں تھا، آج بھی جب کسی ممبر سے حق اور سچ کی بات چلتی ہیں تو سننے میں ضرور مشکلات ہونگی، جیسے میرا کوئی بھی جوان دوست میدان میں آئے گا تو اُس اپنے گھر میں سے ہی رکاوٹ شروع ہوگی، کیوں کہ اُن کو خبر نہیں ہے کہ یہ پیغام کونسا ہے، اس کو منع کیا جائے گا، روکا جائیگا، ٹوکا جائیگا، یہ ہمارے لیے شیطان کی سازشیں ہیں، ہمیں اُن کی کوئی بھی پرواہ نہیں کرنی، کیوں کہ ہمارے عہد پیمان بہت پکے ہیں، ہماری مالکی ہے، کیوں کہ یہ کام بغیر مالکی کے نہیں ہوتے، یہ ازلی عبدی تبلیغ کا جہاں ہے، جس میں تعلیمات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی جاتی ہے۔

دوستوں! انجمن غلامانِ قلندر آپ کو دنیا سے لاتعلق نہیں کرنا چاہتی، انجمن غلامانِ قلندر آپ کو دنیا کے ساتھ چلانا چاہتی ہے لیکن اصولوں ضابطوں قانون کے تحت، آپ اتنے بھی آزاد نہ ہو جائیں کہ اخلاقیات اور انسانیت کے اصولوں کو چھوڑ دیں، بڑے سے بڑا اصول ہے ہی انسانیت کا، شاہ صاحب کہتے ہیں کہ،

“کر طریقت تکیو، شریعت سُجاڻ،
هنئون حقيقت هير تون، ماڳ معرفت ماڻ،

هوءِ ثابوتي ساڻ، تہ پسڻ کان پالهو رهين".

طریقت کو اپنا تکیا بنالو، شریعت کو پہچانوں، اپنی دل کو حقیقت کے راستے پر لے آؤ، معرفت کے مقام دیکھ لو، پھر آسانی کے ساتھ وہ کچھ پاؤ گے جو تمہیں بھیگنے سے بچالے گا دنیاوی ہر طرح کی گندے پانی سے۔ شاہ صاحب پھر کہتے ہیں کہ،

"ايڪ قَصرُ، دَرَ لَکَ، ڪوڙين ڪَڙِسِ ڳڙکيون،
جيڏانهن ڪريان پَرکَ، تيڏانهن صاحبُ سامُهون."

"قصر فارسی زبان کا لفظ ہے، ایک ایسا محل جس کے بے حساب دروازے اور کھڑکیاں ہیں، جب اس دوست کی پہچان ہو جاتی ہے تو نظر جاتی ہے وہ ہر عرق دیکھائی دینے لگتا ہے"

تو محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کی سیرت اور سوانح حیات پڑھیئے، محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کی پیروی کیجیئے اگر آپ اہل اسلام ہے، اگر مسلمان نہیں ہو اور معلومات لینا چاہتے ہو تو اُس کی شریعت کو پہچان، کونسی شریعت؟ سوانح حیات، حقیقت کے آواز کو پہچان، حقیقت کی آواز کو کیسے پہچانو گے؟ حقیقت کو پہچاننے کے لیے تم کو حقیقت والوں سے واسطہ رکھنا پڑے گا، اُن سے اپنے روح کو جوڑنا پڑے گا اور تم کو اُن سے محبت کرنی پڑے گی، محبت کیسے ہوگی؟ تم معرفت حاصل کرو، وہ معرفت جو تم کو محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم تک پہنچائے، کونسی معرفت تم کو محبوب صلی للہ علیہ والہ وسلم تک پہنچائے گی؟ محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کا اسم تم کو وہاں پہنچائے گا، محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کی محبت تم کو وہاں پہنچائے گی، وہ محبت کیسے ملے گی؟ وہ تم کو محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم پر کثرتِ درود پاک پڑھنے سے ملے گی، جس سے تم محبوب کریم صلی للہ علیہ والہ وسلم کو نزدیک ہو جاؤگے، اور تم کو معرفت مل جائے گی.

کنری-سائیں محمود شاہ رح

تاریخ 14 اکتوبر 2021ع بمطابق 7 ربیع الاول 1443ھ کو کنری میں سائیں سید محمود شاہ رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منائی گی، جس میں 1 کروڑ 48 لاکھ درود پاک، 5 ختم القرآن پاک کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

خوشی اور غم ھمارے لیئے کوئی اھمیت نہیں رکھتے۔

دوستو! دین اسلام بڑی تکلیفوں اذیتوں پریشانیوں سے پھیلایا گیا ہے، یعنی اُس وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اصحاب کرام کو اسلام پھیلانے میں بڑی تکلیفوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا، اُن کو کافروں کی طرف سے مختلف قسموں کی اذیتیں دی گئیں جن کی گواہی قرآن شریف میں موجود ہیں، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلام کے پیغام کو پھیلاتے رہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسلام کا پیغام پھیلاتے وقت ایک وقت ایسا بھی آیا کہ قریش آپ کی جان کے بھی دشمن بن گئے، پھر وحی آئی اور آپ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بھائی حضرت علی علیہ السلام کو اپنے بستر پر سلا کر امانتیں واپس کرنے کے لیے کہا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی تاریکی میں حضرت

ابو بکر صدیق رضہ کے ساتھ روانہ ہوگئے اور غارِ ثور میں 3 دن قیام کیا، مطلب دیکھے تو کتنی تکلیفوں، پریشانیوں اور اذیتوں کے بعد ہی یہ دین اسلام پروان چڑھا ہے، ساری تکلیفوں، پریشانیوں، اذیتوں، غموں کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کا آواز بلند کیا، تب تو حدیث پاک میں آیا ہے کہ، "قیامت کے دن سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا، وہ لوگ وہی ہونگے جو خوشی اور سختی ہر حالت میں اللہ پاک کی تعریف کرنے والے ہونگے"۔ (مشکات)۔ یعنی یہ لوگ وہ نہیں سوچیں گے کہ غمی ہے، خوشی ہے، آج آبادیاں وسیع ہیں، آج بربادی ہے، جن کے عہد پیمان کامل ہیں وہ اُن باتوں پر غور فکر نہ کریں گے، وہ اپنی ڈیوٹی شاہ سائیں کے فلسفے مطابق دیتے رہیں گے۔

تتي ٿڌي ڪاه ڪانهي ويل ويهڻ جي،

اے انسان تم سردی گرمی نہیں دیکھو، یہ وقت آرام کرنے کا نہیں ہے،

متان ٿئي اونداه پير نہ لهين پرينء جو-

ایسانہ ہو کہ اندھیرا ہو جائے اور تم اپنی منزل حاصل نہ کر سکو۔

دوستو! آج انجمن غلامانِ قلندر کا پلیٹ فارم حسد، حوس والوں کو، مادیت پرستی کے غلاموں کو کہتا ہے کہ **"ڪيچان آيو قافلو جنهن جو ساٿ ڏٽي سرواڻ"**، ہم مسکین ہیں لیکن ہمارے قافلے کا سربراہ رحمت العالمین ہے، اِس انجمن غلامانِ قلندر کی کوئی فیس نہیں ہے، نا ہی اِس کا کوئی واعظوں والا سسٹم ہے، نا ہی اِس کا کوئی پیری مریدی والا سسٹم ہے، جو آجکل ایک بڑا ڈھنگ اور فتنہ چل رہا ہے، ہر ایک کوئی بڑا جبا پہن کر پیر بن کر بے سمجھ انسانوں کو لوٹنے لگتا ہے، اِس جماعت کا اُن سے واسطہ نہیں ہے، یہ صالحین کا قافلہ ہے، یہ صوفیوں کا قافلہ ہے، یہ اُن کے پیروکاروں کا قافلہ ہے یہ اُن کا قافلہ ہے جنہوں نے صحبتیں، اذیتیں تکلیفیں برداشت کی لیکن اُف بھی نہیں کیا۔

آج ہم محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُس حدیث کو بھلا کر بیٹھ گئے ہیں کہ،

''اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ''

(صحیح بخاری الصفحتہ او الرقم : 6484)

"مسلمان مومن وہ ہے جس کے ہاتھ پاؤں سے کسی کو تکلیف نا پہنچے" آج زیادہ سے زیادہ تکلیف پہچانے والے ہم مسلمان ہیں، فرقے بنانے والے ہم مسلمان ہیں، فرقوں میں لوگوں کو لڑانے اور بڑے بڑے جلوس اور جلسے کروا کر، لوگوں کے گھر تباہ کر کے، لوگوں کو مارنے والے بھلے غیر مسلم ہو لیکن اُن کے پیچھے اسباب تو ہم مسلمان ہیں، جو میلادوں کے پیچھے خوامخواہ دوسروں کو تنقیدوں کا نشانہ بنا کر ایسے نازیبا الفاظ مقررین سے ممبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بٹھا کے کہلواتے ہیں جو ہم اپنے گھروں میں اپنے بچوں کے سامنے بول بھی نہیں سکتے، کیا یہ ہی دین ہے؟ بڑی بڑی فیسیں لیکر تقریر کرنا پھر کہیں گے کہ ہم اسلام پھیلا رہے ہیں، کیا یہ ہی دین ہے؟ کس اقتدار والی پارٹی کے پیر کو اتنا بڑا پروٹوکول بھی اُس لیے دیتے ہیں کہ ہمارا فلانہ کام ہو جائے، کیا یہ ہی دین ہے؟ دوستوں اسلام ایک الگ چیز ہے، اُس کو سمجھنے کی کوشش کریں، نقلی پن سے بچیں اصلیت کو تلاش کرنے کی جستجو کریں تاکہ آخرت کی فلاح پائیں۔

میرپور خاص(سائیں لشکر شاہ خراسانی)

تاریخ 15 اکتوبر 2021ع بمطابق 8 ربیع الاول 1443ھ کو میرپور خاص سائیں لشکر شاہ خراسانی رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس ملیں 4 کروڑ 25 لاکھ 50 ہزار درود پاک، 4 ختم القرآن اور 1 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے مانگنا فرمائی۔

نصیب سنور جائینگے۔

دوستوں، یہ انجمن غلامانِ قلندر کا پلیٹ فارم، زنگ آلودہ دلوں کو صاف کرنے کا پلیٹ فارم ہے، وہی زنگ جو اِس ماحول اور معاشرے میں، آپ کی اور ہماری دلوں پر چڑھ گئے ہیں، اور یہ زنگ کوئی دھوبی ہی دھو سکتا ہے جو آپ کے اور ہمارے اندر کو دھوئیں گے اور صاف کریں گے. دوستوں، یہ جو آپ کو تسبیح کی صورت میں انعام دیے گئے ہیں اُن پر جب آپ درود پاک کی صورت میں الفاظ پڑھتے ہیں وہ الفاظ بڑی طاقت والے ہیں، اُن لفظوں کا وجود ہے، اُن کا مان اور مرتبہ ہے، وہی الفاظ آپ کو ہدہد بنائیں گے، جب کہ آپ کی دوستی گندے پرندوں سے تھی لیکن آج آپ کی صحبت اِن ہدہدوں سے ہوئی ہے جن کے آستانے پر ہم آج بھی بیٹھے ہیں جن کی محفل ہے آج ہم یہاں کچھ حاصل کرنے کے لیے آئے ہیں، شاہ صاحب کہتا ہے کہ،

“سَمو سَخاوَتَ جي، وينو پُڇي پَرِ”
“ڪونِئو ڪَنگالَنِ ڪي، ڏئي دِلاسا دَرِ
مَٿي وِلَهنِ وَرِ ،ڏيهاڙِي ڏاتارَ جي”

“سمو ایک کرادر کا نام ہے ایک حکمران کا، شاہ صاحب نے کہتے ہیں کہ وہ بڑا سخاوت والا ہیں، وہ پکار کر بول رہا ہے کے آئیں اور اپنا حصالے جائیں، خاص کر کہ وہ

حضرات آئیں جن کے پاس وسائل کم ہیں، جو لاچار ہیں، یہ میرا داتا حقیقی ہے جو سب دینا چاہتا ہے”-

سمو مطلب رحمت العالمین، جس کو اللہ پاک نے القاسم کے نام سے پکارا ہے، یعنی تقسیم کرنے والا۔

“ڪونِئو ڪَنگالَنِ ڪي، ڏئي دِلاسا دَرِ
مَٿي وِلَهنِ وَرِ ،ڏيهاڙِي ڏاتارَ جي”

ہم سب کنگال ہیں، مسکین ہیں، بے سمجھ ہیں، ان پڑھ ہیں، اگرچہ ہم دو جماعت پڑھے تو ہیں۔ لیکن ہم اُس رحمت العالمین کی رحمت کو پہچان نہیں سکے، اِس انجمن غلاماںِ قلندر کے پلیٹ فارم نے اُن ظاہر پرست مخصوص ٹولوں سے یہ میلادوں کے پروگرام نکال کر آپ نوجوانوں کو ہاتھوں میں دیے ہیں، آپ نوجوانوں کو وہ مخصوص ٹولوں والے مسلمان ماننے کے لیے بھی تیار نہیں، اُن کو آپ کا لباس، اٹھنا بیٹھنا، اسٹائلوں پر بھی کچھ اعتراض ہیں، کچھ وسوسے ہیں، کچھ وہم ہیں، آج انجمن غلامانِ قلندر اِن نوجوانوں اور معصوم بچوں کو اُن مخصوص ٹولوں سے نکال کر اس قلندری نظام میں اِن درسگاہوں پر آمادہ کیا ہے، وہ گنہگار بھی ہیں، وہ کسی فیلڈ سے واسطہ رکھتے ہیں اُن کو عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جام پلاؤ، اُن کو محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مالا مال کر کے، ان کے ہاتھوں میں تسبیحات دے کر اُن کو شاہ صاحب کے شعر مطابق کہا جاتا ہے کہ سماں سخاوت کی دیگیں باٹنے کے لیے چڑھا کر بیٹھا ہے۔ یہ اُن تقسیم کرنے والوں کا جہاں ہے، اگر ایک دفعہ درود پڑھا جاتا ہیں تو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ بخش دے جاتے ہیں، دس آپ کے درجات بلند کیے جاتے ہیں، سمو کہتا ہے جب آپ کثرتِ درود پاک قائم کرو گے، آپ مجھے نزدیک ہو جاؤ گے، آپ کا مجھ سے تعلق جڑ جائے گا، جب آپ کی محبت مجھ سے ہو جائے گی تو اللہ پاک آپ کو اُن نیک صالحین بندوں کے ساتھ اٹھائیگا جن کے لیے اللہ پاک کا فرمان ہیں کہ میرے اُن بندوں کو نا کوئی خوف ہے نا غم۔

شاہ سائیں مزید کہتے ہیں کہ، رحمت العالمین آپ کو دلاسا دے رہیں ہیں کہ آپ مایوس نا ہوں، آپ دل شکستہ نہ ہوں، پرائے بنگلے ریتوں رسموں سے دلگیر نہ ہو، پریشان نہ ہو، آپ کو کہتے ہیں کہ، میں رحمت العالمین ایک مزدور غلام بلاول حبشی رضہ کو اپنی تربیت میں لایا تو ان کے پیروں کے آواز عرشِ عظیم پر سنی جاتی ہے، یہ ایک محبوب کریم صلی اللہ

علیہ السلام کی تقسیم تھی۔ تو دوستوں، آپ بھی اپنے نصیبوں پر فخر کریں، آپ کے ہاتھوں میں کائونٹر ہیں آپ درود پاک پڑھنے اور پڑہانے والے ہو آپ کے نصیب سنور گئے ہیں۔

ٹنڈو جام (گل محمد برفت)

تاریخ 16 اکتوبر 2021ع بمطابق 09 ربیع الاول 1443ھ کو ٹنڈو جام گل محمد برفت گاؤں میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت ملائی گی، جس میں 10 کروڑ 20 لاکھ درود پاک کی اجتماعی دعا انجمن غلامانِ قلندر روحانی جماعت کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری آف کنری جن فرمائی۔

محبت کے پھول بنو اور اخلاق کی خوشبو اپناؤ۔

دوستو، انجمن غلامانِ قلندر آپکو شاہ صاحب کے شعر کے مطابق سمیٹنا چاہتی ہے،

"محبتي ميڙي ڳوٺ ٻڌجي هڪڙو"

یعنی محبتی لوگ کٹھے کر کے ایک گاؤں بنایا جائے.

اور آپکو اس فتنا خوری کے سماج میں، اس دجالی دور میں ایک سلیقہ سکھانا چاہتی ہے کہ انسانیت کس کو کہا جاتا ہے، انسان کیا ہے، کیوں وہ تمام مخلوقات میں سے اشرف المخلوقات ہو گیا، کیوں اس کا رتبہ اعلیٰ ہو گیا، وہ انسان جس کے لیے شاہ صاحب کہتے ہیں

جس میں سے پھولوں کی خوشبو آتی ہے، شاہ صاحب وہ کونسے انسان کے لیے کہتے ہیں، ہیں تو سارے انسان ایک جیسے، مگر شاہ صاحب ان میں فرق کیوں بتاتے ہیں، جہاں وہ پرندوں میں ہنس پرندے کو منتخب کرتے ہیں تو ایسے انسانوں میں بھی وہ فرق کرتے ہیں جن سے خوشبو آتی ہے.

دوستو، آج کسی نے مجھ سے سوال کیا کہ حقیقی اور مجازی عشق میں کیا فرق ہے، میں نے کہا کہ شاہ صاحب نے اس چیز کو واضح کر دیا ہے، جیسے شاہ صاحب نے تمام پرندوں میں سے ہنس کا چناؤ کیا ہے تو اس کی وجہ ہے کہ وہ مردار نہیں حلال کھاتا ہے، وہ موتی دانے کھاتا ہے، باقی پرندے مردار بدبودار خوراک کھاتے ہیں، ایسے ہی انسانوں میں بھی شاہ صاحب نے ان انسانوں کا الگ چناؤ کیا ہے جن سے پھولوں کی خوشبو آتی ہے، حقیقی عشق مطلب وہ ہنس، مجاز مطلب وہ بدبودار مردہ خور انسان جن کے پیچھے تم بھاگو گے تو رک جاؤ گے، وہ مجاز بہت سی صورتوں میں آپکے سامنے آسکتا ہے.

انجمن غلامانِ قلندر اُس بھار کی موسم کی قائل ہے جس میں پھول کھلتے ہیں، یہ پلیٹ فارم آپکو اُس بہار کی موسم کی طرح کرنا چاہتا ہے، آپ میں سے اداسیاں، پریشانیاں ختم کرنا چاہتا ہے، آپکے چہرے پر مسکراہٹ لانا چاہتا ہے، صوفی کبھی بھی آپکو پریشانی کی حالت میں مرجھا ہوا نہیں دیکھنا چاہتا، صوفی ہر وقت آپکو ہنستا ہوا دیکھنا چاہتا ہے. دوستو، صوفی ہمیشہ ایک روپ رکھنے والا ہوتا ہے وہ جیسا اندر ہوتا ہے ویسا باہر ہوتا ہے، وہ دو روپوں کو کبھی تسلیم نہیں کرتا، وہ ہمیشہ یکساں رہتا ہے، وہ محبت اور اخلاق کی بات کرتا ہے، محبت اخلاق سے ہی لوگوں کے دل جیتے جاسکتے ہیں۔

سخی جام ڈاتار

تاریخ 18 اکتوبر 2021ع بمطابق 11 ربیع الاول 1443ھ کو سخی جام ڈاتار کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 کروڑ، 60 لاکھ، 20 درود پاک اور 05 ختم القرآن، 1 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

درود پاک سے بڑا کوئی کام نہیں۔

دوستوں! یہ انجمن غلامانِ قلندر آپکو در در بھٹکنے سے بچاتی ہے،
وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا (103) اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو، (آلِ عمران)۔

یہ آپکو تفرقوں میں پڑنے سے بچاتی ہے، ہمارا کام اصلاح کا ہے، ہمارا کام آپ پر تنقید کرنا نہیں ہے، ہمارا کام حالاتِ حاضرہ سے آپکو واقف کرنا ہے، یہ درود پاک کا کام آپکے لیے سیفٹی بیلٹ کی طرح ہے، یہ رحمتوں اور نعمتوں کا راستہ ہے، اپنے آپ میں ایک عادت ڈال دیں کے مجھے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہے، درود پڑھنے سے ہی تم میں انسانیت آئے گی، درود پڑھنے سے ہی تم میں یکسانیت آئے گی، درود پڑھنے سے تمہارا توازن برقرار رہے گا، تمہارے توازن کا پلڑا جو شیطانیت نفسانیت کی طرف گیا ہے وہ واپس لوٹے گا انسانیت کی طرف، درود پڑھنے سے جو روز تمہارے سامنے پریشانی اور پشیمانی آتی ہے وہ ختم ہوگی، کالے بادل تمہارے اوپر سے ہٹیں گے، تمہاری آنکھوں میں سفیدی آئے گی، درود تمہیں نیکیوں سے مالامال کرے گا، بدکاریوں سے تمہیں بچائے گا۔

دادو (سائیں نانگو شاہ رحمت اللہ علیہ)

تاریخ 19 اکتوبر 2021ع بمطابق 12 ربیع الاول 1443ھ کو دادو میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و محفل کثرتِ درود پاک سائیں نانگو شاہ رحمت اللہ علیہ کے آنگن میں عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 46 کروڑ 25 لاکھ 20 ہزار درود پاک 21 ہزار ختم القرآن کی اجتماعی دعا انجمن غلامانِ قلندر صوفیانی روحانی جماعت کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری آف کنری جن فرمائی۔

یہ جنت کی راہ ہے۔

دوستو! انجمن غلامانِ قلندر ایک درسگاہ ہے، جہاں انسانوں کی تربیت ہوتی ہے اعلیٰ کردار اور اخلاق سے جہاں سے پھر تربیت پاکر انسان اعلیٰ خوبیوں کے ساتھ سامنے آتا ہے، دوستوں اِس انجمن غلامانِ قلندر میں سب برابر ہیں، یہاں کوئی کسی سے چھوٹا بڑا نہیں ہے، یہاں سب کے لیئے سبق ایک جیسا ہے لیکن پھر ہر کسی کے عمل کا فرق الگ الگ ہے۔

دوستو، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت میں دوسرے اور پہلوؤں کے ساتھ ساتھ تبلیغ کا پہلوؤں بھی نمایاں ملتا ہے جس میں آپکو وسیع تر دین کے سمجھانے کے پیغامات ملیں گے انسان کو سیدھی راہ کی طرف گامزن کرنے کے، اس میں آپکو ملے گا کیسے اُس ہستی نے پیار سے، محبت سے، انسان ذات کو وہ سبق سکھایا کے آپکا اللہ احد بھی ہے صمد بھی ہے، اللہ پاک قرآن شریف کی سورہ یاسین اور سورہ الفرقان میں فرماتے ہیں،

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾

ترجمہ: بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لے آیا ہوں، سو تم مجھے (غور سے) سنو۔ (یٰسٓ)

وَ الَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴿64﴾

ترجمہ :- اور (یہ) وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے لئے سجدہ ریزی اور قیامِ (نِیاز) میں راتیں بسر کرتے ہیں۔ (الفُرقَان)

اِن آیتوں میں ہم کو تین نقاط ملتے ہیں، ایک اللہ پاک کو سجدہ کرنا، جس نے سجدہ نہیں کیا وہ ابلیس ہو گیا، دوسرا رکوع قیام یعنی اپنے مالک کے سامنے اپنے آپ کو ادب احترام سے کھڑا کریں، تیسرا پوائنٹ راتوں کو جاگ کر بیٹھنا اور غور فکر کرنا، یعنی غور فکر کرنا کہ اِس کائنات کو تخلیق کرنے کا راز کیا تھا، منصوبہ کیا تھا، وہ تخلیقکار چاہتا ہے کہ مجھے بھی پہچانا جائے، دوستوں صوفیاء کرام نے اُن تینوں نقاط پر غور فکر کیا ہے،

سجدہ انائیت کو ختم کرتا ہے، تکبر اور غرور کا خاتمہ کر دیتا ہے. میں نے کسی بزرگ سے پوچھا کہ دھمال کا کیا فلسفہ ہے؟ اس کے پیچھے کیا راز ہے، اس نے کہا کہ جب کچھ انسانوں نے سجدے کو فارملٹی بنادیا وہ صرف ظاہری سجدہ کرنے لگ گئے، ان میں سے غرور، انائیت، تکبر، حسد، بغض کا خاتمہ نہیں ہو رہا تھا، ان کان نفس کمزور نہیں ہو رہا تھا تو صوفیاء کراموں نے ایک الگ راستہ بنایا عاجزی اور انکساری کا، جیسے ایک کرتب دکھانے والا بندر اپنی مالک کی ڈفلی پہ ناچتا ہے اور لوگوں کو خوش کرتا ہے. ایک دفعہ داتا سائیں نے اپنے مرشد کو کہا کہ میں سماع کرنا چاہتا ہوں، اجازت ملنے پر اس نے سماع کیا، یہ دس سال پہلے سماع کے اسباب پیدا کیے گئے، جب وہ سماع کر کے ہوش میں آئے تو اس کو اپنے مرشد نے کہا کہ آج تمھیں سماع میں مزا آرہا ہے مگر ایک وقت آئے گا تب تمھیں ساز سر اور کوے کی زبان میں فرق محسوس نہیں ہو گا، کیونکہ تمہارا نفس ٹھہر جائے گا، تمہارے لیے میٹھی چیز بھی ویسی ہو نگی تو کڑوی بھی ویسی، تمہارے لیے طعنے بھی ویسے تو شاباشی بھی ویسی، تمہارے لیے تنقید بھی ویسی تو تعریف بھی ویسی، تمہارے لیے سونا اور مٹی دونوں برابر ہو جائیں گے جب جاکے تم صوفیت کی منزل پر پہنچو گے، جب تک صوفی سمجھتا ہے میرے نفس میں ابھی انائیت ہے، ابھی میرا نفس تعریف چاہتا ہے، وہ مجھ سے ایسی خوبیاں ظاہر کرواتا ہے جو خوبیاں مجھ میں نہیں ہیں، میرے ویسے اعمال نہیں ہیں، میرے ویسے افعال نہیں ہیں، مگر میں اپنے دوستوں کے سامنے اپنی تعریف کے لیے ایسی خوبیاں ایسے روحانی راز جو مجھ میں ہیں نہیں مگر فوٹو کاپی کرا کے پیش کرتا ہوں تاکہ وہ دوست میری طرف متوجہ ہوں میری تعریف کریں کے فلانا دوست بڑی منزل پر پہنچ گیا ہے۔.بڑا پہنچا ہوا پیر ہو گیا ہے، جب یہ چیزیں آجاتی ہیں تو اس کے مالک خیر خواہ رہبر اس کو سماع کرواتے ہیں، اس سے دھمال کرواتے ہیں، دھمال کا

مطلب لوگوں کے سامنے اپنے آپ کو سر عام نچانا تاکہ نفس کو تنقید ملے اور وہ کمزور ہو، اس میں جو فتنا پیدا ہو رہا وہ ختم کرنے کے لیے صوفی دھمال والا راستہ اختیار کرتے ہیں تاکہ نفس کمزور ہو اور روح تازا توانہ ہو کر آگے آئے. دوستوں اس کے بعد بات آتی ہے قیام کی، قیام مطلب کھڑے ہو جانا، استقامت، جدوجہد، پختگی، مضبوطی سے کھڑے رہنا ہے ہر ناحق کے سامنے، ہر حال میں اپنے فکر کو چھوڑنا نہیں ہے، کبھی بھی اپنے ملے ہوئے درس سے منہ پھیرنا نہیں ہے، اعتراضات ہونگے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ ان کے اہل بیت اور اصحاب کرام پر بھی ہوئے، جہاں آپ کی تبلیغ ہو گی وہاں آپ پر اعتراضات، الزامات شک و شبہات بھی ہونگے، جب یہ ختم ہو جائے تو سمجھنا تمہاری تبلیغ میں فرق ہے، اگر وہ اعتراض، الزام، شک و شبہات جاری ہیں تو سمجھیں آپ اپنا کام بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ میرے دوستوں اب تیسرا پوائنٹ ہے راتوں کو جاگنا، ان راتوں کے لیے جاگنا جو راتیں تمہارے اندر میں ہے، ان میں روشنی کرنے کے لیے تمہیں راتوں کو جاگنا پڑے گا، وہ روشنی اللہ کے ذکر سے آئے گی، جس سے تمہارے اندر میں صبح ہو گی، پھر تمہاری مٹی کو بھی مان ملے گا، پھر تمہارے اندر کی رات ہمیشہ دن میں تبدیل ہو جائے گی۔ وہ رات پھر نہ تمہارے قبر پر آئے گی، نہ تمہارے روح پر آئے گی، نہ تمہارے خاندان پر آئے گی، نہ تمہارے کاروبار پر آئے گی نہ تمہارے وجود پر آئے گی، ہر وقت تمہارے لیے دن ہی دن ہو گا، پھر تم رہتی دنیا تک بقاہی بقا ہو جاؤ گے. بھٹائی سرکار کہتے ہیں،

پانڌپ سين نہ پاڙيان، سَئين پيا سردار،
آهي مثل مينهن جي، سخي! تنهنجي سار،
حاتم هڙد هزار، جهڙ تنهنجي جهپيا.

سخی سردار سے، کسی اور کو برابر نہیں سمجھتا، حالانکہ دوسرے بھی بہت سے سہانے سردار ہیں، اے سخی آپکی فکر بارش کی طرح ہے جس نے ہزاروں حاتم جیسے آپکی رحمت کے بادلوں میں چھپائے رکھے ہیں، آپکی رحمت کی بارش نے ان سب کو آپکی طرف متوجہ کر دیا. اب وہ نعمت کا بادل کیا ہے؟ وہ نعمت بادل ہیں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق، وہ تعلق کیسا ہے؟ وہ تعلق ہے جس کے لیے ہم اور آپ ملکر بیٹھے ہیں وہ ہے کثرتِ درود پاک کا تعلق، میرے دوستوں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کثرتِ درود پاک کے ذریعے تعلق بنائیں، جو درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا. اسی لیئے قلندریوں کی راہ جنت کی راہ ہے۔

نیو جتوئی

تاریخ 19 اکتوبر 2021ع بمطابق 12 ربیع الاول 1443ھ کو نیو جتوئی میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 کروڑ درود پاک کی اجتماعی دعا صوفیانی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

عشق کی دھمال لگاؤ۔

دوستوں! انجمن غلاماںِ قلندر ویلفیئر کا فکر اُن سے جڑا ہوا ہے جن پر رحمت اور برکت کے تالے کھلتے ہیں، یہ انجمن اُنہیں کے در کی سوداگر ہے، اُن کے مال کو بانٹنے اور تقسیم کرنے کی دعویٰ کرتی ہے، خالی دعویٰ نہیں کرتی لیکن عملی طور طریقوں سے کام کرتی ہے۔

دوستوں! آج ہم روحانیت سے ہٹ گئے ہیں جس کے سبب ہمارا روح، ہمارا قلب بے چین ہے، ہماری نیندیں خراب ہوئی پڑیں ہیں، ہمارا اولاد نافرمان ہے، تو ہمارا معاشرہ بھی نافرمان ہے، ہم اُن شیطانوں کی اُنگلیوں پر دھمال مارنے کے لیے تیار ہیں، اُن شیطانوں کے کہنے پر ہم اپنے بھائی کی پگڑی اُتارنے کے لیے تیار ہیں لیکن ہم جب عشق کی دھمال لگاتے ہیں تو ہم پر کفر کی فتوائیں واجب ہو جاتی ہیں، لیکن جب ہم اندر میں کینہ بغض حسد کی دھمال لگاتے ہیں تو اُدھر ہمارے اہلِ علم، اہلِ قلم، اہلِ شعور سب خاموش ہو جاتا ہیں۔

دوستوں! آپ سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں گے تو آپ پر بڑے بڑے راز عیاں ہونگے، لیکن آجکل آپ کو صرف پڑھایا جاتا ہے دوسروں پر تنقید کرنا، فرقے واریت، نفرت، تعصب پرستی، لیکن صوفی آپ کو محبت سکھائے گا، صوفی کبھی بھی آپ کو تقسیم والی راہ پر نہیں لے جائے گا، صوفی آپ کو امن امان کی طرف لیکر جائے گا، صوفی ہمیشہ محبت کی بات کریگا، صوفی کو جب آپ بدکاری والے شخص سے ملاؤ گے تو صوفی اُس کو کہے گا تم مجھ سے اچھے ہو، لیکن دیکھو اگر تم ہمارے راستے پر آتے ہو تو ہو سکتا ہے تمہاری اُن عذابوں میں سے جاں چھوٹ جائے، صوفی کبھی بھی کسی فرقے پر تنقید نہیں کرے گا، لیکن اُس کی اصلاح اپنے خفیہ انداز میں کرے گا، خفیہ طریقوں سے کرے گا، خفیہ کردار سے کرے گا، اخلاق سے کرے گا، جو اخلاق آج ختم ہو چکا ہے۔

دوستوں! ہم وہ صوفی نہیں ہے جن کے بارے میں آپ نے سنا ہے، کوئی موتی پہنے اور رنگ برنگے ٹاول اٹھائے ہوئے، لیکن ہم عملی صوفی ہیں، ہم کردار والے صوفی ہیں، ہم صوفیوں کا قرآن پاک کے اُس حکم سے واسطہ ہے، جس میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ،

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

(اے حبیب!) آپ فرمادیں: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب اللہ تمہیں (اپنا) محبوب بنالے گا اور تمہارے لئے تمہارے گناہ معاف فرمادے گا، اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔ (آل عِمْرَان - Āl ʿImrān [3 : 31])

دوستوں! کردار کی بڑی اہمیت، اللہ والوں نے ہمیشہ کردار پڑھایا ہے، خانقاہوں اور درسگاہوں میں اخلاق اور کردار پڑھایا جاتا تھا، جو بڑی ہستیاں گزریں ہیں اُن کے پاس کردار تھا، وہ کردار آپ کے پاس تب آئے گا جب آپ اپنے تکبر، انا کو ختم کرو گے، جب آپ اپنے آپ کو کچھ بھی نہیں سمجھیں گے، اپنے اندر کے برتن کو خالی کرو گے تب اُس میں کچھ جا سکتا ہے۔

علی آباد

تاریخ 21 اکتوبر 2021ع بمطابق 14 ربیع الاول 1443ھ کو علی آباد سائیں انس پیر رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 16 کروڑ درود پاک 3 ختم القرآن 31 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

صبر اور شکر کا دامن ہاتھ میں رکھو۔

دوستوں! انجمن غلامانِ قلندر کے پلیٹ فارم کی کوشش ہوتی ہے کہ اللہ والوں کے آستانے ہمیشہ آباد رہے، اِس پلیٹ فارم کی کوشش ہے کہ جو انسان ذات پر روحانی اور فتنے والی بیماریاں برس رہی ہیں، اُن کا خاتمہ لایا جائے، یہ پلیٹ فارم آپ کو بتائے گا کہ آج جن ہستیوں پر گنبذ بنے ہوئے ہیں اُن ہستیوں نے ہمیشہ اللہ پاک کی وحدانیت اور محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کو بغیر کسی مطلب، بغیر کسی لالچ کے عام کیا، انہوں نے عوام الناس کو اپنی طرف نہیں بلکہ اللہ پاک کی طرف راغب کیا، انہوں نے انسانوں کو اپنے رب کو راضی کرنے کا فارمولہ سکھایا، انہوں نے انسانوں کو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیا، انہوں نے انسانوں کو شریعت، طریقت اور معرفت بتائی، انہوں نے وہ راستہ بتایا جس میں انسانیت کی بھلائی ہے، استقامت اور قوت ہے جو ہمارے قلب کو قوت دیتی ہے. اللہ پاک قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ،

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب!) آپ (ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادیں۔ (البَقَرَة - 155 : 2] [Al-Baqarah)

دکھ، سکھ، غمیاں، خوشیاں اور پریشانیاں زندگی کا حصہ ہیں، اُن میں سے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی ہستی بھی گذری ہیں، اگرچہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھاتے تو اللہ پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ خالی نہیں لوٹاتے۔ مگر ایک درس تھا ہمارے لیے، ایسے اصحاب کرام کی زندگیاں دیکھو، ایسے اہلِ بیت کرام کی زندگیاں آپ کے سامنے ہیں، ایسے اولیاء کرام کی زندگیاں، کربلا تو انتہا ہے ان ساری باتوں کا، ہم کو ہر حال میں صابریں رہنا چاہیے، اللہ پاک کا شکر گزار رہنا چاہیے، جبکہ اللہ پاک نے آپ کو نعمتیں بخشی ہیں کہ اُن نعمتوں میں اپنے دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی شامل کرنا چاہیے، ان نعمتوں کو دوسروں میں بھی تقسیم کرنے والا بننا چاہیے، صرف اپنے اور اپنے بچوں کے پیٹ کے لیے نہیں سوچنا چاہیے۔

دوستوں، انجمن غلاماںِ قلندر دینے والا ہاتھ ہے، لینے والا نہیں ہے، ہمارے پاس نا کوئی فنڈنگ چندے والا سسٹم ہے، نا ہی ہم ایسا کرنا سکھاتے ہیں، انجمن غلاماںِ قلندر اُن سب چیزوں سے آزاد ایک الگ پلیٹ فارم ہے، انجمن غلاماںِ قلندر آجکل کے نوجوانوں کو ایک شعور دے رہی ہے کہ آپ فرقے واریت فتنے فساد سے بچو، ایسا نا ہو کہ آپ اُس فرقے واریت یا دوسرے فتنے کے پلے چڑھ کر اپنے آپ کو بھلا بیٹھو، وہ شعور نوجوانوں کو ہمارے پلیٹ فارم سے روز کے بنیاد پر شائع ہونے والے کالموں کی صورت میں دیا جاتا ہے جو کالم مختلف سندھی اور اردو اخباروں میں شائع ہو رہے ہیں اور ایسے ہی اس پلیٹ فارم سے تقریبا 30 مختلف زبانوں میں کتابیں شائع ہو چکی ہیں، جس کے پڑھنے سے بھٹکے ہوئے نوجوان راہِ راست پر آرہے ہیں.

ٹنڈو جام (سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی)

تاریخ 14 اکتوبر 2021ع بمطابق 21 ربیع الاول 1443ھ کو سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں ٹنڈو جام زرعی یونیورسٹی میں صوفی انداز میں محفل کثرتِ درود پاک انتہائی عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت منائی گئی۔

یہ فکرِ انسانیت کا فلسفہ ھے۔

دوستوں! یہ صوفیوں کے طریقے کے محفل میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں محبتوں کی میلاد ہیں، ان میں آپ کو نفرت نظر نہیں آئے گی، نہ ان میں آپ کو فرقے واریت کا موذی مرض ملے گا، اِن محفلوں میں آپ کی سوچ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، اگر آپ کی سوچ راہِ حق سے بھٹکی ہوئی ہے تو ضرور آپکو حق کی تلاش کی جانب سوچنے کو مجبور ہونا پڑے گا۔

دوستو! انجمن غلاماںِ قلندر ایک درسگاہ ہے، جس کا تعلق محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے ہے، یہ تعلیم لیکر ہم پوری سندھ میں چلتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ ہم آج اِدھر آپ کے پاس اِس زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام میں ہر سال کی طرح پہنچے ہیں، ہم آپ کے پاس وہ فلسفہ لیکر آئے ہے جس میں سکون ہے، جس میں آرام ہے، جس میں راحت ہے، اللہ پاک قرآن شریف کی سورہ علق اور سورہ یاسین میں فرماتا ہے کہ،

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ﴿۶﴾

ترجمہ: جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا (۲) پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے (۳) جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (۴) اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا (۵) مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے (۶) (سورہ علق).

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾

ترجمہ: کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک تولیدی قطرہ سے پیدا کیا، پھر بھی وہ کھلے طور پر سخت جھگڑالو بن گیا۔ (یٰس - 77 : 36)

انسان جبکہ اپنی پیدائش پر غور اور فکر کرے تو اللہ پاک اُسی کو ایک معمولی گندے پانی کے قطرے سے پیدا کیا ہے، لیکن انسان جب ظاہری علم، شہرت، دولت حاصل کرلیتا ہے تو اُس چیز کو بھلا کر سرکشی کرتا ہے، آپ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ان پڑھ، جاہل اور انسانیت سے ناواقف سماج ملا، اگر کہا جائے تو اندھا، لنگڑا، گونگا، بہرا سماج ملا لیکن آپ نے اُن کی اپنی درسگاہ میں تربیت کی، اُس تربیت کا وہ اثر ہوا جو اُس وقت کی طاقتور ملکوں پر اُس قوم نے بادشاہت کی، اُس رہبر کائنات نے عربی اور عجمی کا فرق ختم کیا، حضرت بلاول حبشی رضہ کو بھی دوسری اصحابیوں کے ساتھ کھڑا کیا گیا، اُنہیں خانہ کعبت للہ کی چھت پر چڑھ کر اُدھر موجود اور آنے والی نسلوں کو پیغام دیا گیا کہ اسلام میں سب مسلمان آپس میں بھائی ہیں، کس بھی انسان کو دوسرے انسان پر فوقیت حاصل نہیں ہے، اصل دین ہے ہی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قائدے قانون ضابطہ، انہیں کو پرکھوں گے تو دین اسلام کی معلومات ہو جائے گی، یہ پہچان ہوگی کہ فکرِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے؟ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا فلسفہ کیا ہے؟

دوستو! درود پاک کا کام حق کی پرچار ہے، یہ نچوڑ ہے انسانیت کی خدمت کا، یہ آپکا تعلق جوڑے گا رہبر کائنات سے، آپ کے ہاتھ میں موجود تسبیح کے پیچھے انسانیت ہے، کردار ہے، اخلاق ہے جو آپ کو ایک اچھے انسان کی طاقت دیتا ہے آپ کو ہمت دیتا ہے، اُس عمل والے کبھی بھی مایوس اور اداس نہیں ہوتے، کیونکہ اُن سب کی کیفیتوں کا حل ہی انجمن غلامانِ قلندر کا پلیٹ فارم ہے، یہ پلیٹ فارم فکرِ انسانیت کا فلسفہ رکھنے والے پلیٹ فارم ہے، آؤ دوستوں اس پلیٹ فارم میں شامل ہو اور محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ درود پاک قائم کرو۔

کپرو مورھڈی

تاریخ 24 اکتوبر 2021ع بمطابق 17 ربیع الاول 1443ھ کو کپرو مورھڈی میں سائیں روشن شاہ رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 50 کروڑ 10 لاکھ 25 ہزار درود پاک کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

حسد، کینہ اور نفرت ختم کریں۔

دوستو! انجمن غلاماںِ قلندر اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو حاصل کرنے کے لیے رات دن کوشاں ہے، اس کا مقصد ان لوگوں تک تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور فکرِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا ہے جو ابھی تک اُن سے غافل ہیں، یا اُن سے بھٹک گئے ہیں، اِس پلیٹ فارم کا مقصد اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹ حاصل کرنا ہے، اِس پلیٹ فارم پر موجود دوست بھلے ہی اعلیٰ منصب رکھتے ہوں لیکن جب اس فلسفے کی بات آجاتی ہے تو وہ ایک مسکین کو بھی ہاتھ باندھنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں، ہاتھ باندھ کر اُن کو کہتے ہیں کہ تم بھی ہمارے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو،

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ"

اور کثرتِ درود پاک قائم کرو، تم بھی قائم کرو اور اپنے خاندان محلے والوں کو بھی کثرتِ درود پاک قائم کرنے پر آمادہ کرو اور کسی اللہ والے کی مزار پر کثرتِ درود کی محفل جماؤ۔

دوستوں! اگر کسی کو انسانیت کا نچوڑ حاصل کرنا ہے تو وہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو دیکھے، پورا قرآن شریف میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار اور اخلاق ہے، اللہ پاک سورہ النشرح میں فرماتا ہے کہ،

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

اے محمد ﷺ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بے شک کھول دیا) (۱) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا (۲) جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی (۳) اور تمہارا ذکر بلند کیا (۴) ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (۵) (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے (۶) تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (۸) (النشرح)

محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دین کی تبلیغ کرتے ہوئے تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ محبت سے پیار سے دینِ السلام کا پیغام ایک سے دوسرے تک پہنچاتے رہے، لیکن آپ نے کبھی بھی کسی دشمن پر بھی غصہ نہ کیا، آپ صبر سے، عاجزی سے، خاموشی سے آگے بڑھتے رہے، کبھی بھی کسی کی عیب جوئی نہیں کی، کبھی بھی کسی پر تنقید نہیں کی، آپ اپنے دشمنوں کو بھی معاف کرتے تھے، آجکل کے معاشرے میں اگر کسی سربراہ سے اُس کی کس سرگرمی وہ دینی ہو یا دنیاوی کے بارے میں سوال کیے جاتے تھے، تو اُن کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور جواب لینے والا مطمئن نہیں ہوتا، لیکن میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوالوں کے جواب دینا چاہتے ہیں اور ہر سوال کا جواب دیتے تھے۔

دوستوں! محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میری امت کا بڑے سے بڑا فتنہ، مال ملکیت زر زیور ہوگا، آج دیکھو اگر ہم کہیں سے کوئی مال ملتا ہے تو ہم محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ دیتے ہیں، ہم اپنے پیٹ اپنی ذاتیات کو آگے کر کے تعلیمات محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہٹ کر ہم نے کردار اور اخلاق کو پیچھے کیا ہے، اُس کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ ہم آج فرقے واریت، نفرتوں، تعصب پرستی اور حسد کے ہاتھ چڑھ گئے ہیں، میلاد اور جلوس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ادھر ہم ایک دوسرے پر غصہ نکالتے ہیں، ایک دوسرے میں سے عیب نکالتے ہیں، مطاب ہماری میلادوں اور جلوسوں کا مقصد محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مان اور شان کو اونچا کرنے کے بجائے اپنے سربراہ کی تعریف کرنا ہو چکا ہے، ہم وہ امت ہیں جو اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بشر کہتے ہیں تو کبھی کہتے ہیں وہ علمِ غیب سے واقف نہیں ہیں، کبھی ہم کہتے ہیں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ملائکہ پہنچاتے ہیں لیکن ایسے نہیں

ہیں وہ تو پروٹوکول ہے، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو اپنی امت پر شاہد ہیں، وہ ملائکوں کی ڈیوٹی ہے۔

دوستوں، ہم کو میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرقے واریت سے ہٹ کر منانی چاہیے، اس قدر کے اگر کوئی غیر مسلم اُس میلاد و میں آکر بیٹھے تو اُس کو بھی اجازت ہو کیونکہ جب تک وہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار، اخلاق، سیرت سنے گا نہیں تب تک وہ متاثر کیسے ہو گا، ایسی ہی متاثر اصحاب کرام ہوئے۔

دوستوں، جو انجمن غلامان قلندر کو ٹارگیٹ بناتے ہیں، طعنے دیتے ہیں اور طنز کرتے ہیں آج میں اُن سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ سال میں کتنی لوگوں کو راہِ راست پر لائیں ہیں، آپ تو ایک دوسرے پر ہی اٹکے ہوئے ہیں، تم تو اپنے مفادوں سے ہی باہر نہیں نکلے، تم نے تو اپنے کلمہ گو بھائیوں کو بھی بخش کرنے کے لیے تیار نہیں ہو، لیکن ادھر انجمن غلامانِ قلندر کے کارکن ان لوگوں تک پہنچتے ہیں جہاں تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پہنچ نہیں سکتی، ان کو شعور دیتے ہیں، ان کو راہِ راست پر لیکر آنے کی کوشش کرتے ہیں، اُسی لیے تو دیکھو انجمن غلامانِ قلندر کے جلسوں کو جس میں اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا ہجوم ہوتا ہے، وہ سندھ کے شہر ہو یا یونیورسٹیوں کے کیمپس لیکن آپ کو پنڈال بھرا ہوا ملے گا، محبتیں ملیں گی، پیار ملے گا، یہی فرق ہے اصل اور نقل میں، یہی جواب ہے حسد، کینہ اور بغض رکھنے والوں کو۔

دوستو! ایک دفعہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اصحابی کو فرمایا کہ یہ جنتی ہے، یہ بات سننے کے بعد حضرت عمر فاروق رضہ تین دن اس اصحابی کے ساتھ رہے آخر پوچھا کہ تم میں ایسی کونسی بات ہے، ایسا کونسا تمہارا کام ہے جو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے ایسے فرمایاہے، حالانکہ میں تمہارے ساتھ رہا ہوں جو فرض تم پڑھتے ہو وہ ہی میں بھی پڑھتا ہوں، اصحابی نے کہا کہ میرا ایسا کوئی دوسرا عمل نہیں ہے لیکن میری دل میں کینہ بغض نہیں ہے، آج ہمارے پاس ساری بندگیاں ہیں لیکن ہمارے دل حسد، کینے اور بغض سے بھرے پڑے ہیں، تبھی ہم انجمن غلامانِ قلندر والے کثرتِ درود پاک کے بات کرتے ہیں، درود حسد کو ختم کرتا ہے، حسد کو جلاتا ہے، بغض اور کینے کو مٹاتا ہے، دل کو نرم کرتا ہے، دل میں سے بخیلی ختم کرتا ہے۔ سو دوستو آئیں کثرتِ درود پاک قائم کریں اور اپنے دل سے حسد، کینہ اور بغض جیسی بیماریوں کو ختم کریں، اپنے دل کو وسیع بنائے جس میں محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سما سکے.

ٹنڈوالھیار (پیارولنڈ)

تاریخ 25 اکتوبر 2021ع بمطابق 18 ربیع الاول 1443ھ کو سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں ٹنڈو الھیار نزد پیارو لنڈ میں سائیں حیدر شاہ رحمت اللہ علیہ کے صحن میں صوفی انداز میں محفل کثرتِ درود پاک انتہائی عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت منائی گئی۔

ھمارا فلسفہ محبت کا فلسفہ ھے۔

انجمن غلامانِ قلندر ایک عاشقوں کا گروپ ہے جو عشق کا اقرار کرتا ہے تو اظہار بھی کرتا ہے، جیسے رب پاک نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار پورے قرآن پاک میں کیا ہے، ایسے ہی ہم انجمن غلامانِ قلندر والے اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا اظہار محفلِ میلاد اور کثرتِ درود پاک کی محفلیں منا کر کرتے ہیں، وہ بھی پورا سال اُن کا کوئی بھی مقرر وقت نہیں ہے، انجمن غلامانِ قلندر کا فکر اور فلسفہ یہ ہے کہ عشق کی اذان بھی دی جائے، عشق کا اعلان بھی کیا جائے تو اُس کا میدان بھی سجایا جائے، جیسے آج آپ نے میدان سجایا ہے۔

دوستو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں قریشوں میں سے بھی کسی نے اقرار کیا تو کسی نے اقرار کے بعد اظہار کیا، کچھ ایسے تھے جنہوں نے انکار کیا، کچھ ایسے تھے جنہوں نے مال، دولت، زر زیور کے لیے اقرار کیا، پر اظہار نہیں کیا، انہوں نے اپنے اندر خواہشوں کے چھپے ہوئے بُت بھی رکھے ان کو منافق کہا جاتا ہے، ایسے ہی ہمیں اِس معاشرے اور سماج میں ایسے فرد ملیں گے جو اقرار کریں گے محبت کا اظہار کریں گے، کچھ لوگ دوستی میں آپ کے ساتھ ہونگے پر ان کے اندر انکار کہیں نہ کہیں چھپا ہوتا ہے، جیسے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بغلوں میں بت رکھ کر آنا بھی انکار تھا، ظاہری تو انہوں نے اقرار کیا، کہا کہ ہم نے آپ پر کلمہ پڑھا ہے، آپ پر ایمان لائے ہیں پر ان کا بتوں کے ساتھ مسجد میں آنا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں کھڑا ہونا، پھر وحی کا آنا اور ہاتھ کھولنے کا حکم ہونا اور ان کے بغلوں سے بت نیچے گر کر ٹوٹ جانا وہ بھی اُس اقرار کا انکار ثابت ہوا، ایک ٹولا ایسا بھی تھا جنہوں نے انکار کا اظہار کیا اور مسجد

نبوی کے ہوتے ہوئے دوسری مسجد بنوائی، جو انکار کا اظہار تھا، جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی میں موجود ہے، وحی آنے کے بعد اُس مسجد کو آگ لگا کر جلایا گیا، مسجد تو جل گئی پر ان کے حامی دن قیامت تک کسی نہ کسی صورت میں ٹولوں میں چلتے رہیں گے، ایسے ہی دوستوں معاشرے میں، دوستی میں، رشتیداری میں، اقرار، اظہار اور انکار یہ تینوں صورتیں آپ کے ساتھ چلتی رہیں گے۔ ایسے ہی انجمن غلامانِ قلندر ایک بڑا اظہار اور اقرار ہے محبت کا لیکن اِس میں بھی کوئی چھپے ہوئے انکاری اقراری ٹولے ہوتے ہیں جن کو شہرت کی بھوک ہوتی ہے، زر اور زیور کی بھوک ہوتی ہے، جو بھاگنے والے بھی ہوتے ہیں، ایسی فطرت کے لوگ ہر وقت انسان کے ساتھ رہتے ہے.

انجمن غلامانِ قلندر کا فکر اور فلسفہ کھلے عام محبتوں کا اظہار بھی کرتا ہے، اقرار بھی کرتا ہے اور انکار کرنے والوں کے سوالوں کے جواب بھی دیتا ہے، اِس تقریر کی صورت میں، پنڈال کی صورت میں، یہ فکر اور فہم چاہتا ہے کہ ہم پورے جہاں کو اپنے اظہار اور اقرار کا مطلب بتائے کہ ہمارے اقرار کے پیچھے اظہار کرنے کا مطلب کیا ہے. اللہ پاک قرآن شریف کی سورہ البقرہ میں فرماتا ہے،

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿42﴾

اور حق کی آمیزش باطل کے ساتھ نہ کرو اور نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ۔(الْبَقَرَة)

آپ کو اگر پتہ ہے کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم رحمت العالمین ہیں، خاتم الانبیا ہیں، صاحبِ معراج ہیں تو پھر آپ اُس اظہار کو نہ چھپائیں، آپ سچ اور جھوٹ کو ایک ہی جگہ نہیں رکھ سکتے، جیسے ہمارے کچھ دوست میٹھے اور نمکین چاول دونوں ساتھ ملا کر کھاتے ہیں، اگر آپ ماکھی اور زہر کو ملا کر کھاؤ گے تو ماکھی آپ کو مٹھاس پہنچائے گی لیکن زہر آپ کی جان کو تکلیف دے گا، وہ زہر منافقت کا زہر ہے، وہ زہر اُس انکاریت کا زہر ہے، ماکھی کو ماکھی بھی سمجھا پھر بھی اُس میں منافقت کا زہر ڈال کر اُس کو زہریلا کیا، یہی منافق کا کام ہے، منافقت آپ کو سماج اور معاشرے میں ملے گی، آپ کو آس پاس ملے گی، اللہ پاک سورہ البقرہ میں فرماتا ہے کہ،

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ﴿14﴾

اور جب وہ (منافق) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں۔(الْبَقَرَة)

قرآن پاک اقرار، اظہار اور انکار کو واضح طرح بتا رہا ہے، منافقت کو واضح کر رہا ہے، اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ،

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿16﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ مند اور نفع بخش سودے کی) راہ جانتے ہی نہ تھے۔(الْبَقَرَة)

جس نے انکار کیا جس نے منافقت کی انہوں کو کبھی بہی ہدایت نہیں ملے گی، دوستوں بھٹائی صاحب کہتا ہے کہ،

سَرَ تہ اُھي ئي ساڳيا پر پکي منجھن پيا،
لوچيندڙ لطيف چئي ويچارا ويا.
اَچي ڪاٽونيَرَ پيا جن ڪينجھر ڪِنو ڪيو

یہ فکر اور فہم اس میں چہروں کا تبدیل ہونا، بات تو وہ بھی وہی کرتے ہیں کہ اس چیز میں بھلائی ہے، عبادت کی بھی بات کرتے ہیں، درود کی بھی بات کرتے ہیں، مگر ان میں ہد ہد پرندے نہیں ہیں، ان کے پاس مردار پرندے ہیں، جو گرگٹ کی طرح اپنے رنگ تبدیل کرتے رہتے ہیں، ان منافقوں نے کینجھر کے پاک پانی کو بھی گندا کر دیا۔ کیونکہ بھگلے بدبودار مچھلیاں کھاتے ہیں، ان کو اگر تم ہنس پرندوں کی جگھوں پر بٹھاؤ گے تو وہ کینجھر کو گندا کریں گے کیونکہ وہ بدبودار مچھلیاں کھاتے ہیں۔ کینجھر مطلب یہ محبتوں کا پنڈال، یہ فکر، یہ فلسفہ، یہ علم، یہ توحید کا علم، یہ محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو گندا کریں گے۔ انکاری ٹولا جان بوجھ کر کہیں اظہار کرتا ہے مگر اس کے اندر میں تو انکار ہے، مگر اقراری ٹولا اقرار میں اظہار کرتا ہے تو وہ محبت میں سچا ہے، اقراری اور انکاری میں بڑا فرق ہے، شاہ صاحب نے کہا ہے،

ماٺِ مارينديئي پِرينءَ جِي، مَتان روئِين رَٺُ،
چوريا! چَڏِ مَ سَٽُ، هِمَتَ هوتَ وِڃائيو.".

تم خاموش ہو جاؤ گے، ان انکاریوں سے بھی واسطے بڑہاؤ گے، اقراریوں سے بھی واسطے بڑہاؤ گے، انکاریوں کے ساتھ ان کا اظہار کرو گے، اقراریوں کے ساتھ تم ان کا اظہار کرو گے تو پھر تمھیں قوت کیسے ملے گی، تم سائیں محمد علی رحمت اللہ علیہ کی طرح قوت حاصل کر، ہمت کرو گے تو تمھیں ہمت ملے گی اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

عمر کوٹ-سائیں عبدالرحیم گرھوڑی سرکار رح-

تاریخ 27 اکتوبر 2021ع بمطابق 20 ربیع الاول 1443ھ کو عمر کوٹ میں سائیں عبدالرحیم گرھوڑی سرکار رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 ارب، 04 کروڑ 90 لاکھ 84 ہزار درود پاک اور 28 ختم القرآن پاک کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

یہ راستہ فلاح کا راستہ ھے۔

دوستوں! یہ محفل عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اس محفلوں کو منانے کا مقصد محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑھانا ہے اور ان انسانوں تک پہچانا ہے جو اُس محبت سے محروم ہیں، اُس محبت کو پہچاننے کے لیے ہمارے دوست جو ہتھیار استعمال کرتے ہیں اس کو کثرتِ درود کہا جاتا ہے، کثرتِ درود پاک ہم قلندریوں کا ہتھیار ہے، ہم وہ لوگوں کو دیکر کہتے ہیں کہ جب آپ وہ ہتھیار استعمال کریں گے تو آپ محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہونگے، جب تم درود پڑھو گے تو وہ درود محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کے اور آپ کے والدین کے نام سے پیش ہوگا۔

میرے دوستوں! اللہ پاک قرآن شریف میں فرماتا ہے،

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿27﴾

ترجمہ: ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے(26) اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحبِ عظمت وجلال اور صاحبِ انعام واکرام ہے۔(27) (الرّحمٰن)

یہ جہاں فنا ہے، اس کو فنا ہونا ہے، ہماری زندگی کسی بھی حال میں ہو وہ آسائشوں میں ہو یا آزمائشوں میں ہو، امیری میں ہو یا غریبی میں پر ہر حال میں جسم سے روح کو جدا ہونا ہے، اس کی بعد برزخ کا جہاں ہے، قبر کی کالی راتیں ہیں، اِس جہاں میں رہ کر آپ کو اس کی تیاری کرنی ہے۔

دوستو! تبلیغ کوئی عام چیز نہیں ہے، تبلیغ انبیاء کرام کا کام ہے، تبلیغ اصحاب کرام کا کام ہے، تبلیغ تابعین، تبع تابعین اولیاء کرام کا کام ہے، تبلیغ میری اہلِ بیت کا کام ہے، تبلیغ ہمت اور استقامت سے ہوتی ہے، تبلیغ میں سوال بھی ہونگے مگر آپکو استقامت، بردباری، پیار اور محبت سے اُن کے جواب دینے پڑیں گے، یہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارک ہے، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی تبلیغ کرتے ہوئے طرح طرح کی تکلیفیں دی گئی، ایک جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنی پڑی، اپنے عزیزوں کو بھی چھوڑنا پڑا، اللہ پاک قرآن شریف کی سورہ البقرہ 109 میں فرماتا ہے کہ،

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْاؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿190﴾

اور اللہ کی راہ میں ان سے (دفاعاً) جنگ کرو جو تم پر جنگ مسلط کرتے ہیں (ہاں) مگر حد سے نہ بڑھو، بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (البَقَرَۃ)۔

آپ جب تبلیغ کریں گے تو تبلیغ کے مخالف آپ سے حسد کی صورت میں لڑیں گے، شیطان کی صورت میں لڑیں گے، فتنوں کی صورت میں لڑیں گے، دولت کی صورت میں لڑیں گے، سماج کی صورت میں لڑیں گے، حوس کی صورت میں آپکی رستہ روک کریں گے، مگر آپکو استقامت، بردباری کبھی بھی چھوڑنی نہیں ہے، یہ پیغام آپ سب نوجوانوں کے لیے ہے، جو انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سے وابستہ ہیں۔

دوستوں! ہماری انجمن غلامانِ قلندر اصلاحی بھی ہے، تو فلاحی بھی ہے، ہم تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو فی سبیل اللہ عام کرنے والے ہیں، بنا کسی فرقے واریت کے، بنا کسی

سیاست کے، ہم سے سوال کیے جاتے ہیں کہ کون صحیح ہے کون غلط ہے، ہم کیسے کہیں گے کہ کیا غلط ہے کیا صحیح ہے، ہم کہتے ہیں کہ تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم صحیح ہے، ہم کہتے ہیں کہ رحمت العالمین صحیح ہے، ہم کہتے ہیں کہ سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صحیح ہے، ہم کہتے ہیں کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کردار ہی ہمارے لیے آئینہ ہے، ہم ہر فکر کو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات، کردار اور حسن اخلاق میں جانچے تو اُس آئینے میں ہم کو پتہ چل جائے گا کہ کون غلط ہے، کون صحیح ہے، کونسا جھوٹا ہے کونسا سچا ہے، اردو کے شاعر نے کہا ہے کہ،

"کہیں سے مئے کدہ میں اس طرح کے آدمی لاو، کہ جن کی جنبش آبرو سے ایمان لڑکھڑاتے ہیں".

میخانو میں ایسے کوئی پاکیزہ لوگ لاؤ جن سے ملنے سے ہمارا ایمان تازہ ہوجائے، ہمارے ایمان میں وہ عادتیں آجائیں جو اولیاء کراموں کی عادتیں ہیں،

خواہی کہ بردر آن دوست قلندر، آن ہدیہ کہ مقبول شود عجز و نیاز است،

اے قلندر اگر تم دوست کے دروازے پر جانا چاہتے ہو، تو اُدھر ایک ہی تحفہ قبول ہوتا ہے، جو عاجزی اور انکساری ہے تم کو عاجزی اور انکساری لینی پڑے گی جو تم کو تمہارے دوست کے در پر لے کر جائے گی، تکبر غرور تم کو شیطان کے در پر لے کر جائے گا، شاہ صاحب کہتا ہے کہ،

اَجُ پُرِٹ اَکڙيون، ساريو رُون سَجِڙَ کي،
جانب جي جمال ڏانهن تاڙِن ٽيون تَڪڙيون،
جي وَهَمَ پِريان وَڳڙيُون،تن اُجَ اکين کي نہ لهي.

اگر تم دوست کے دروازے تک پہنچنا چاہتے ہو تو اُس کو عجز اور خلوص کے ساتھ یاد کر، اپنی آنکھوں سے آب ہار، اس جہاں کے وہموں وسوسوں کو تم بھلا دو، تم اپنے آپ کو تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں قید بند کر دو، تم عجز والی راہ لو جو تم کو دوست کے در تک پہنچائیں گی، جب تم اس منزل تک پہنچو گے جو منزل حی قیوم کو زیب دیتی ہے، وہ منزل حی قیوم کی صحبت والوں کو ملتی ہے، وہ منزل بقا باللہ والوں کو ملتی ہے، وہ منزل فنا فی للہ والوں کو ملتی ہے، ہزاروں سالوں کے بعد بھی ان کا نام زندہ ہے، تو ان کا فکر بھی زندہ ہے، سو میرے دوستوں یہ پیغام ہے اس کو اپنائیں اور اپنی دنیا وآخرت کی فلاح پائیں۔

مورو

تاریخ 28 اکتوبر 2021ع بمطابق 21 ربیع الاول 1443ھ کو مورو میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم و محفل کثرتِ درود پاک انتہائی عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت منعقد کی گئی۔ جس میں 14 کروڑ 62 لاکھ 75 ہزار درود پاک، 5 ختم القرآن، 4 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر کے روحانی سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری کاظمی (آف کنری) نے فرمائی۔

یہ فیضِ قلندری ہے۔

دوستو! محفل میں آپکا جوش جذبا، آپکی محبت اور چاہت دیکھ کر میرا جسم تازہ ہوگیا ہے اور مجھے شاہ صاحب کا ایک شعر یاد آگیا ہے،

پڳو آئُون نہ چوَان، مَاريو تہ وِسهَان ڳانڍَ مُنهَن ۾ ڏَڪِڙا،
سَيڪِينڌَي سُونهَان تہ پِڙَ لَڄَ مَرَان، جَي هُونسِ پُٺِ ۾.

دوستو، یہ مان مرتبہ، عزتیں اور محبتیں یہ سب محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ورد کے پیچھے ہیں، جو وردا انجمن غلامانِ قلندر کی خوبصورتی ہے، وہ ہے کثرتِ درود پاک کا۔

دوستو! اِس پلیٹ فارم پر صرف محبتیں ہیں، ہمیں محبتیں ملی ہیں، اور ہم محبتیں دینا چاہتے ہیں، پر ان محبتوں کے بھی انداز ہیں، کسی کے پیچھے فیضِ قلندری ہے، کسی کے پیچھے فیضِ اویسی ہے، کسی کے پیچھے علی علیہ السلام کا علم ہے، کسی کے پیچھے لعل شہباز قلندر رحمت اللہ علیہ کی ولایت ہے، پھر ہر کسی کے نصیب ہیں، جس کی حصے میں جو آئے، مگر ہمارا پہلا سبق کثرتِ درود پاک ہے، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا، تعلق جوڑنا، واسطہ رکھنا، محبت کا اظہار اور اقرار کرنا ہی انجمن غلامانِ قلندر کا منشور اور فلسفہ ہے۔

دوستو، یہ ہماری صوفی جماعت ہے، اِس میں ہمیں کبھی کس رنگ کا لباس پہنایا جاتا ہے، تو کبھی کس رنگ کا، ہمارا کسی کے لباسوں سے، کسی کی سیرت سے، کسی کے حُلیئے سے، کسی کی امیری فقیری سے کوئی بھی واسطہ نہیں ہے، ہمارے پاس کوئی بھی کسی انداز میں آسکتا ہے، ہمارے دکان پر ایک ہی کاروبار ہے، وہ کاروبار ہے عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا، وہ ہے تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا، تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے آپ تک وہ اخلاق وہ کردار پہچانا ہے جس میں کوئی بھی ہیرا پھیری نہیں ہے، حالانکہ موجودہ معاشرے میں مختلف قسم کی پیکنگ آگئی ہیں، مختلف ہر جگہ پر ہانڈیاں چڑہی ہوئی ہیں، ہر کوئی اپنا کاروبار بنا کر بیٹھا ہے، پر صوفیت میں کاروبار نہیں ہے، صوفیت بھی اصلی ہو، اصل میں جب بھی کوئی چیز عام ہوتی ہے، تو مارکیٹ میں اسکی فوٹو کاپی آتی ہے، پر اس صوفیت کو تم آزما کر دیکھو، ہر طرح سے دیکھو، اسکی تقریریں سنو، آپ ہمارے ساتھ سفر میں چلیں، آپ ہماری صحبت کریں، آپ ہمارے کتاب اور کالم پڑھیں، آپ ہمارے ساتھ محفلوں میں چلیں، مگر تمہیں دوغلا راستہ نہیں ملے گا، آپ کو نفرت نہیں ملے گی، آپ کو کینہ حسد بغض نہیں ملے گا، ہاں انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر ایک بڑا سلسلہ ہے، ایک بڑی جماعت ہے، اس میں جب کسی انسان میں آپ کو ایسی چیزیں ملے تو وہ اس انسان کا قصور ہے وہ فرد کا ذاتی فعل ہے، مگر اس میں انجمن غلامانِ قلندر کا کوئی قصور نہیں، انجمن غلامانِ قلندر کے پلیٹ فارم پر فتنہ نہیں ہے، فساد نہیں ہے، ہم کس کو برا بھلا نہیں کہتے، ہمارا ہاتھ لینے والا نہیں ہے، ہماری تقریریں بغیر فیس کے ہیں، ہم درود پاک کی تبلیغ فی سبیل اللہ کرتے ہیں، ہم کس سے چندا فنڈ نہیں لیتے، آپ ہمیں بتائیں کہ آجکل کوئی بھلا بغیر فیس کے اسلام کی خدمت کرتا ہے؟ ہم نے انجمن غلامانِ قلندر کو اپنا پیٹ گذر نہیں بنایا، آپ سب دوست ان محفلوں میں اپنا کرایہ خرچ کر کے خود پہنچتے ہو کیونکہ اس پلیٹ فارم پر رحمتیں ہیں، نعمتیں ہیں، محبتیں ہیں.

میرے دوستوں، صفائی نصف ایمان ہے، مطلب کہ اگر جسم کے باہر کی صفائی آدہ ایمان ہے تو باقی آدھا ایمان اندر کی صفائی ہے، اگر آپ کے اندر میں حسد، کینہ، بغض

بھرا پڑا ہو تو پھر آپ کے باہر کی ظاہری صفائی کس کام کی، اس سے تمہارا روح روشن نہیں ہو گا، اگر آپ کو روح روشن رکھنا ہے تو اپنے اندر کو پاک رکھیں۔

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـئًـا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ (سورہ مریم)

جب مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جنم دے کر گود میں لیکر اپنی قوم کے پاس آئی جو کافر تھے، انہوں نے کہا کہ اے مریم! یہ تم ایک عجیب چیز لائی ہو، پر وقت کے غوث اور اقطاب کا فکر بتاتا ہے کہ اس وقت ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طلب تھی کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی بن جاؤں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم لیکر اس جہاں میں جنم لائے اور اس وقت مریم علیہ السلام کی گود میں ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ رہے تھے۔

تو میرے دوستو، درود پاک کی محنت کوئی عام محنت نہیں ہے، درود پاک کا عمل کوئی عام عمل نہیں ہے، اگر عام عمل ہوتا تو خود خدا یہ عمل نہیں کرتا، جب تم نے درود پڑھنا سیکھا تو درود آپ کی اصلاح کرے گا، آپ کے ایمان کی بھی اصلاح کرے گا، آپکی صحت کی اصلاح کرے گا، آپکی سوچوں کی اصلاح کرے گا، آپ کی تعلیم کی بھی اصلاح کرے گا اور آپ سے ہو کر آپ کے سماج اور معاشرے کی بھی اصلاح کرے گا، میرے پیارے دوستو اس محنت سے لپٹ جاؤ، در در اس محنت کو پھیلاؤ۔

حیدر آباد (سائیں ابراھیم شاہ رحمت اللہ علیہ)

تاریخ 30 اکتوبر 2021ع بمطابق 23 ربیع الاول 1443ھ کو حیدرآباد میں سائیں ابراہیم شاہ رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 1 ارب، 04 کروڑ درود پاک اور 05 ختم القرآن پاک کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنزی) نے فرمائی۔

سفرِ عشق میں آرام نہیں ھے۔

دوستوں فتنے کا کوئی چہرا کوئی صورت نہیں ہوتی، فتنہ فتنہ ہوتا ہے، وہ شر ہو، شیطان ہو، نفس ہو، معاشرہ ہو، سماج ہو، فرقے واریت ہو، تعصب ہو، فتنے کے بھی بہت قسم ہو گئے ہیں، اس نے منشیات کی شکل اختیار کی ہے، اس نے بی چینی کی بھی شکل اختیار کی ہے اور نوجوانوں کو بی چینی میں پھنسادیا ہے، اللہ پاک قرآن شریف میں فرماتے ہیں کہ،

وَ ابۡتَغِ فِيۡمَاۤ اٰتٰٮكَ اللّٰهُ الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ وَلَا تَنۡسَ نَصِيۡبَكَ مِنَ الدُّنۡيَا وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿77﴾

اور تو اس (دولت) میں سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا گھر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں سے ویسا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے

تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فساد بپا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (القصص)۔

دوستوں جہاں در در فتنہ ہے، رحمت چاہتی ہے کہ میں اُدھر پہنچوں اور میری بھلائی بھی ادھر پہنچے، جہاں فتنہ اور فساد تمہارے ذہنوں میں ہے، ادھر بھی رحمت پہچنا چاہتی ہے، جہاں خوبصورتی ہے، جہاں مادیت پرستی ہے، جہاں حوس اور حرص ہے ادھر محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت تمہارے اندر کی کائنات کی خوبصورتی بھی کھولنا چاہتی ہیں، تمہارے اندر خوبیوں کو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل اجاگر کرنا چاہتی ہے، تمہارا حسن اخلاق، کردار ظاہر کرنا چاہتی ہے اور بڑے میں بڑی بات تمہاری انسانیت ظاہر کرنا چاہتی ہے۔

دوستو، ایک مسلمان کلمہ گو آپکو عام ملے گا، پر ایک ایمان ہے جو آپکو خاص خاص جگھوں پر ملے گا، جہاں محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہو، جہاں اللہ پاک کا خوف ہو، ادھر تمہیں ایمان کی حقیقت سمجھ میں آئے گی، ایسے تمہیں انسان ہر جگہ پر ملے گا، پر انسانیت صرف خاص خاص جگھوں پر ملے گی، ایسے پھر دنیاوی آرٹیفشل خوشبو تمہیں ہر جگہ ملے گی پر روحانی خوشبو تمہیں خاص خاص جگھوں پر ملے گی کیونکہ اس کے لیے ہمارے ناک کا کمال ہونا چاہیے، آجکل ہمارا ناک بند ہیں اُس خوشبو کو سونگھنے کے لیے، کیونکہ ہمارے ناک کو عام خوشبو جو فتنے، فساد، غیبت، بغض اور فرقے والی ہے اس نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے، اب وہ خاص ایمان، وہ خاص انسانیت وہ خاص خوشبو حاصل کرنے کے لیے آپ اور ہم ان محفلوں میں پہنچتے ہیں کہ ہمیں وہ تین چیزیں ملیں، وہ انسانیت ملے تو انسان بنے، ہمیں ایمان ملے تو ہم مسلمانیت کا مزہ لے اور ہماری عام خوشبو ختم ہو جائے اور خاص خوشبو ہمارے اندر میں چیں اور آرام لائے اور ہمارے روح کو تازہ کرے، اس میں سے سستیاں، کاہلیاں، بغض، کینہ، حسد، انائیت کو ختم کریں، یہ سب چیزیں ہمیں اُس آرٹیفشل خوشبو سے ملتی ہیں جس کو اللہ پاک والا بدبو بولتے ہیں اور خاص خوشبو ان سب چیزوں کا علاج ہے۔ دوستو اگر تم چاہو تو تم اس خاص خوشبو کو اس معاشرے میں پھیلا سکتے ہو، جو خوشبو اس فتنہ گیر معاشرے کو پاک اور صاف کر سکتی ہے، تم وہ انسانیت اور ایمان عام کر سکتے ہو، پر اس کے پیچھے حکمت عملی کونسی ہو سکتی ہے، تم محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو اپناؤ، فرقے واریت کو چھوڑو،

اپنی سوچوں کو ختم کریں، اپنے وہموں اور وسوسوں کو ختم کریں، یہاں تم محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو پکڑو، اگر تم محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن کو پکڑو گے تو پھر تمہیں انسانیت سمجھ میں آئے گی، جس میں بھی انسانی اعضا ہوں اس کو انسان سمجھ کر اس تک رحمت العالمین کا سبق پہنچائیں، رحمت العالمین کا اخلاق اس تک پہنچائیں، اُن عناصر سے ورثاء بتائیں جنہوں نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو طعنے دیے تکلیفیں دیں، پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرمی کا رویہ اختیار کیا، آپ اور ہم بھی اپنے آپکو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار سمجھتے ہیں، رحمت العالمین کی رحمت کو تقسیم کرنے کا سوچتے ہیں تو پھر ہم میں وہ برداشت ہو، اگر کوئی ہم سے سوال بھی پوچھے تو ہم غصہ بخیلی کو چھوڑ کر اس کے سوال کا جواب عاجزانہ صوفیانہ انداز سے دیں۔

دوستو، لوگ صوفیت کو بہت رنگوں میں لے جاتے ہیں، پر صوفیت کا نام ہے اس گروپ کا جو صاف کیے گئے ہوں، جنہوں نے اپنے سینے صاف کیے، جنہوں نے اپنے وجود کو دنیا کی مادیت پرستی سے صاف کیا، جنہوں نے اپنا سینہ انسانیت کے لیے وسیع کیا، ہر کسی کے لیے محبت، امیر کے لیے محبت تو مسکین کے لیے بھی محبت، برابری والا ماحول، ایسے نہیں کہ وہ بڑا تو اس کی بہت عزت اور وہ چھوٹا تو اس کی کم عزت، ہاں میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وقت کے قبیلوں کی سربراہوں کی عزت کی ہے اور عزت کرنے کا کہا ہے، وہ ٹھیک ہے، پر ان محفلوں میں روحانیت میں یہ کہاں جاتا ہے کہ نزدیک میں نزدیک وہ ہے جو تقویٰ والا ہو، پرہیز والا ہو، اللہ پاک کو نزدیک میں نزدیک وہ ہے جو تقویٰ اور پرہیز والا ہو، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم مجھے نزدیک کرنا چاہتے ہو، تو تم مجھ پر کثرتِ درود پاک کرو۔ دوستوں اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے،

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾

کیا تم دوسرے لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب (بھی) پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟۔ (البَقَرَة)

تم انسانوں کو کہتے ہو انسانیت کا، ایمان کا بھی کہتے ہو پر اپنے اندر کی کائنات کو کیوں نہیں دیکھتے، دوستوں اولیاء کراموں کے فکر مطابق اپنے اندر کی کائنات کو سمجھو، اس راز کو ڈھونڈنے کی کوشش کرو۔

دوستو! عشق کے سفر میں آرام نام کی کوئی چیز نہیں، یہاں سردی گرمی چلنا ہے، شاہ صاحب کہتے ہیں کہ،

گندا مون پيرَنِ ۾، توڙي لَکَ لَڳَنِ؛
آڱُرِ آڱُوٺي نہ مِڙي، ڇِڄُون پيرَ ڇِنَنِ؛
ويندي ڏانهن پِرِيَنِ، جُتِي جاتِ نہ پائِيان.

کونسے کانٹے؟ صحت کے مسئلے، معاشی مسئلے، طعنے، حسد وغیرہ، آج کہیں درود پاک کی محفل ہے گھر والوں سے اجازت نہیں مل رہی، کرایا نہیں ہے، جب کوئی لیکر جاتا ہے تو بہتر ہے، اپنے پانچ روپے بچ جائیں تو ٹھیک ہیں، پر دوستوں، یاد رکھیں مالک کے پاس سب ظاہر ہے، پائی پائی کا حساب کتاب ہوتا ہے، جب پانچ روپے اپنے خرچ کر کے محفل میں پہنچو گے تو یہاں سے ہزاروں روپے کما کر لیکر جاؤ گے، نہیں تو جس کے خرچے پر آؤ گے تو تمہاری پوری کمائی اس کے اکاؤنٹ میں جائے گی، تمہارے خرچ کیے ہوئے پانچ روپے کا فائدہ تم کو دنیا میں ملے گا، قبر میں ملے گا، حشر میں ملے گا، یہاں تک کے تمہارے خاندان کو ملے گا، ہر طرح سے ملے گا،

آڱُرِ آڱُوٺي نہ مِڙي،

میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میری ایک انگلی بھی آپکی ڈیوٹی دینے سے نہیں رُکے گی،

ڇِڄُون پيرَ ڇِنَنِ،

بھلے میرے پیر زخمی ہو جائیں کانٹے لگیں،

ويندي ڏانهن پِرِيَنِ، جُتِي جاتِ نہ پائِيان-

کرتے ہو عشق اور کہتے ہو نرم بوٹ پہنوں، نرم چپل پہنوں، پھولوں پر چلوں، خان صاحب ہو کر چلوں، خان صاحب ہونے کے لیے دوسرے ٹولے ہیں، آپ عشق والا ٹولا ہو آپکو وہ

سب چیزیں چھوڑنی ہونگی، تم اپنے آپ کو ظاہری سنوارنہ چھوڑ دو، تم سنور جاؤ گے، تمہاری قبر بھی سنور جائے گی، یہاں تک کے تمہاری قبر پر آنے والے بھی سنور جائیں گے۔

کراچی

تاریخ 31 اکتوبر 2021ع بمطابق 24 ربیع الاول 1443ھ کو کراچی میں سائیں معصوم شاہ رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منائی گی، جس میں 5 کروڑ 13 لاکھ 76 ہزار درود پاک اور 20 ختم القرآن کی اجتماعی دعا روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

سب سے بہترین صدقہ درود پاک پڑھنا ھے۔

دوستو! آجکل آپکو انسان تو ہر جگہ ملیں گے پر انسانیت نظر نہیں آئے گی، اسی طرح آپکو مسلمان تو ملیں گے پر ایمان والے مسلمان کم نظر آئیں گے۔ دوستو، یہ انجمن غلامانِ قلندر کا فکر و فھم اُس انسانیت کو عام کرنے کا فکر و فھم ہے جو آجکل کے انسانوں میں ختم ہو چکی ہے، ہمارا مقصد رحمت العالمین کی رحمت میں جگہ لینا ہے، اِس قلندری اویسی فھم کا مقصد انسانیت کی بقا کی خاطر ان کی فلاح اور اصلاح کرنا ہے وہ بھی صوفیاءِ کرام کی تعلیمات کے مطابق، جس تعلیم میں محبتیں ہیں، جس میں دوسروں کے لیے بھلائی اور خیر خواہی کا پیغام ہے، جس میں اپنی ذات سے بالاتر ہو کر انسان ذات کے بارے میں سوچنا ہے.

دوستو! ہم اور ہمارے دوست آپکو کثرتِ درود پاک کی دعوت دیتے رہتے ہیں، درود پاک پڑھنا اور پڑھانا کوئی معمولی بات نہیں ہے، خود خدا اپنے محبوب پر درود پاک پڑھتا ہے، یہ ہی وہ فکر ہے جس سے آپ دنیا اور آخرت کی حاصلات کرسکتے ہیں، کیونکہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ، اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں آپکے قریب ہو جاؤں تو آپ مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھیں، دنیا کے دکھوں اور دردوں کا علاج بھی کثرتِ درود پاک میں ہے، کثرتِ درود پاک سے آپکی بے سکونیاں ختم ہونگی، کثرت درود پاک سے آپکے روح کو راحت ملے گی، قرآن پاک میں ہے کہ،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اے ایمان والو! جب (بھی) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہیں کسی کام کے لئے بلائیں جو تمہیں (جاودانی) زندگی عطا کرتا ہے تو اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دونوں) کی طرف فرمانبرداری کے ساتھ جواب دیتے ہوئے (فوراً) حاضر ہو جایا کرو؛ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے قلب کے درمیان (شانِ قربتِ خاصہ کے ساتھ) حائل ہوتا ہے اور یہ کہ تم سب (بالآخر) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ (الْأَنْفَال)

یہ کونسی بات ہے جس کی طرف اللہ بلا رہا ہے، اللہ پاک نے سورہ الاحزاب میں درود پاک پڑھنے کا حکم دیا ہے اور محبوب کریم صہ نے بھی چالیس مرتبا درود پاک پڑھنے کا حکم دیا ہے، اللہ پاک اور محبوب کریم صلی اللّٰہ علیہ آپکو درود پاک کی طرف بلا رہے ہیں، ایک درود پاک پڑھنے سے آپکے دس گناہ معاف کیے جائیں گے، دس نیکیاں ملیں گی، دس درجات بلند ہونگے، یعنی آپ اچھائی کی طرف متوجہ ہونگے، قرآن پاک میں ارشاد ہے،

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہیں جو اُمّی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر مِن جانبِ اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارِ گراں اور طوقِ (قیود) جو ان پر (نافرمانیوں کے باعث مسلّط) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمتِ آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس

جو لوگ اس (برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نورِ (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ (الْأَعْرَاف)

آپ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں اور پڑھنے کی اگر لوگوں کو دعوت دیتے ہیں تو یہ آپ نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ کی پیروی کر رہے ہیں آپ دین کی خدمت کر رہے ہیں. دوستو، اس محنت کو تھام لیں، اس محنت کے کرنے سے لوگوں کا نام اولیاءِ کرام کی فہرست میں شامل ہو جاتا ہے. دوستو، قرآن پاک میں اللہ پاک فرماتے ہیں کہ،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے ایمان والو! جب تم رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کوئی راز کی بات تنہائی میں عرض کرنا چاہو تو اپنی رازدارانہ بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات کر لیا کرو، یہ (عمل) تمہارے لئے بہتر اور پاکیزہ تر ہے، پھر اگر (خیرات کے لئے) کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (الْمُجَادَلَة)

صدقہ کیا ہے؟ خیرات کیا ہے؟ کونسی خیرات، صدقے میں افضل صدقہ ہے کثرتِ درود پاک، درود شریف جیسا کوئی بھی صدقہ ہی نہیں، اگر آپ مسکین ہیں غریب ہیں آپ میں طاقت نہیں، اگر آپ نے کثرتِ درود پاک کا صدقہ کیا تو وہ افضل ترین صدقہ ہے، جب آپ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے رازدارانہ بات کرنا چاہتے ہو، اپنے دکھ درد انہیں سنانا چاہتے ہو تو پہلے آپ صدقہ کریں، کونسا صدقہ کریں؟ آپ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرتِ درود پاک کا صدقہ کریں، میرے دوستوں اس محنت کو اپنی زندگی کا حصہ بنادیں، یہ محنت آپ بھی کریں اور دوسروں تک بھی پھیلائیں، چاہے آپ تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا آفیس میں کام کر رہے ہوں آپ جہاں کہیں بھی ہوں وہاں اس محنت کو عام کریں انشاء اللہ آپ کی زندگی سنور جائے گی۔

کھوڑواھہ (پریس رلیز)

تاریخ 31 اکتوبر 2021ع بمطابق 24 ربیع الاول 1443ھ کو کھوڑواہ میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام سے ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 41 کروڑ 41 لاکھ 69 ہزار درود پاک 1 ختم القرآن کی اجتماعی دعا انجمن غلامانِ قلندر صوفیانی روحانی جماعت کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری آف کنری جن فرمائی۔

فکرِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آؤ۔

دوستوں! اِس فتنوں والے دور میں جہاں ہر طرف طرح طرح کے فتنے ہیں، وہاں ہم کھوڑواہ میں بیٹھ کر اُس ہستی کی تعریف کر رہے ہیں جس کو اللہ پاک نے سارے انبیاء کا سردار اور رحمت العالمین بنا کر بھیجا ہے، اُس رحمت کو حاصل کرنے کے لیے ہر کسی کے اپنے اپنے طور طریقے اور انداز ہیں، اپنے اپنے فکر فلسفے اور ذریعے ہیں، ہم انجمن غلامانِ قلندر والوں کا صوفیانہ انداز ہے، ہمارا انداز کثرتِ درود پاک ہے، ہم اور ہمارے دوستوں کا اللہ پاک کے حکم تحت وہ عمل رہا ہے، جو فضلِ ربی ہے، ہم اُس ہی حکم پر عمل کر کے درود پاک پڑھتے ہیں اور پڑھانے کے لیے مسلسل سفر کرتے ہیں، اُس عمل کے لیے ہماری تنظیم کا کوئی مقرر دن یا مہینہ نہیں ہے، بلکہ یہ ہمارا کام پورا سال جاری رہتا ہے، ہم فکرِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عام کرنے کے لیے دن رات کوشاں ہیں، کیونکہ جب ہم میں فکرِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے گا تو ہم میں انسانیت آئے گی، انسان تو سارے انسان ہیں لیکن انسانیت کسی کسی میں ملے گی، جیسے شاہ صاحب کہتا ہے کہ،

ماڻهو سڀ نہ سهڻا پکي سڀ نہ هنج،

ڪنهن ڪنهن ماڻهوءَ منجهہ اچي بوءِ بهار جي-

جس خوشبو کی شاہ صاحب بات کر رہے ہیں وہ خوشبو آپکو خاص خاص جگہوں پر ملے گی۔

میرے دوستو! دین اسلام ذاتیات اور مفادات سے اعلیٰ ہے، اسلام بھلائی کا پیغام دینے والا ہے، بدکاری کو روکنے کے لیے کہتا ہے، آپ کسی بھی حیثیت میں ہو جتنی آپ کی پہنچ ہے اتنی پہنچ کے مطابق بُرائی اور بدکاری کو روکنے کی کوشش کریں، اللہ پاک سورہ البقرہ میں کہتے ہیں کہ،

اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَ تَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَ اَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡكِتٰبَ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿44﴾. **کیا تم دوسرے لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (اللہ کی) کتاب (بھی) پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟۔(الۡبَقَرَة)**

آپ اچھے لوگوں سے مل کر بھلائی کو پھیلائیں، بدکاری کو روکو جہاں تک آپ کی پہنچ ہے، بدکاری کو روکنے کے لیے ہر کسی کے اپنے اپنے انداز ہیں، انجمن غلامانِ قلندر بدکاری کو کثرتِ درود پاک سے روکنے کی کوشش کرتی ہیں، جو آسان بھی ہے، ہر فرقے والا اُس کو قبول کرتا ہے، الفاظ پر اعتراض ہو سکتا ہے، لیکن درود پاک پر نہیں، کیونکہ درود پاک کے سوا فرض بھی قابلِ قبول نہیں ہوتے، تو ہمارا یہ اویسی قلندری سلسلہ درود پاک پڑھتا ہے، اور اُس کو پھیلانے کا کام کرتا ہے، اس کے پیچھے کوئی ایسی طاقت ہے جو کوئی بے دین بندہ بھی جب درود پڑھتا ہے، کیونکہ ایسا کہیں بھی نہیں ہے کہ صرف مسلمان ہی درود پڑھ سکتا ہے، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو رحمت العالمین ہیں، رحمت المسلمین نہیں، تو اُس بے دین پر بھی اسلام کی سوچ غالب ہوتی ہیں، کیونکہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے ایک درود پاک پڑھنے سے دس درجات بلند ہوتے ہیں، جب اہل اسلام درود پڑھے گا تو اُس کے دس درجات بلند ہونگے، لیکن جب بے دین درود پڑھے گا تو اُس کو اسلام کی سوچ آئے گی، اسلام کا فکر آئے گا، رحمت العالمین سے اُس کا ناتہ جڑے گا، اُس کو سوچ بنے گی کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پڑھوں، محبوب

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح حیات پڑھوں، جب وہ وہی تعلیمات اور سوانح حیات پڑھے گا تو اُس کے آگے ایک اعلیٰ کردار اور حسنِ اخلاق سامنے آئے گا جو اِس کو اپنی طرف مائل کرے گا۔

دوستوں! محبوب کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طبقاتی نظام کو ختم کیا ہے، جو عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل تھی اُس کو ختم کیا، کالے کو گورے کے برابر حقوق دیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ عورتوں کے حقوق کی بات کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو جائیداد میں سے حصہ دینے کی بات کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکینوں کی وارثی کی ہے، قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ،

وَ اِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَ الۡيَتٰمٰى وَ الۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَ قُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾

اور اگر تقسیم (وراثت) کے موقع پر (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اس میں سے کچھ انہیں بھی دے دو اور ان سے نیک بات کہو۔(النِّسَآء)

مگر ہم کیا کرتے ہیں، ہم بیٹیوں کے حق بھی کھاتے ہیں، ہم یتیموں کے حق بھی کھا جاتے ہیں، قرآن پاک میں ہے کہ،

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ‌ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿7﴾

مردوں کے لئے اس (مال) میں سے حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا ہو اور عورتوں کے لئے (بھی) ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے حصہ ہے۔ وہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کا) مقرر کردہ حصہ ہے۔ (النِّسَآء)

میرے پیارے اس پیغام پر عمل کریں، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اپنائیں جس میں ہی دنیا آخرت کی بہتری ہے.

کنری-امان نور جہان المعروف بیبی مٹھی رحمت اللہ علیہ

تاریخ 02 نومبر 2021ع بمطابق 26 ربیع الاول 1443ھ کو کنری میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے امان نور جہان المعروف بیبی مٹھی رحمت اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک اور جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم و محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منایا گیا، جس میں 7 ارب، 33 کروڑ 92 لک 19 ہزار درود پاک 157 ختم القرآن 78 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا صوفیانی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

یہ بات عشق کی ھے۔

دوستوں، یہ ایک صوفی محفل ہے جو ہر سال آپکی بے مثال محنتوں سے ہوتی رہتی ہے، جس میں محبتیں ہیں، جس میں نفرت نہیں جس میں حسد نہیں جس میں کینہ نہیں، فقط عشق کی باتیں ہیں، کیوں کہ ہم صوفی ہیں، ہمارا پیغام صوفیانہ ہے، ہمارا پیغام فلاحی اور اصلاحی ہے، ہم اس کے تحت ہی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو عام کرتے ہیں، وہ پیغام ہم کو صوفیائے کراموں سے ورثے میں ملا ہے، جس میں پوری انسانیت کے لیے فلاح اور اصلاح ہے، اور ان انسانوں کو شعور بھی بخشا ہے، جن کو اس دنیا نے لاشعوری بنا کے چھوڑ دیا ہے۔ دنیا میں اتار اور چڑہاؤ آتے ہیں، جہاں آسائشیں اور آرائشی آتیں ہیں، وہاں دکھوں کا بھی سایہ ہوتا ہے، دکھ بھی انسان پر آتے ہیں، انسان تو کہتا ہے کہ ہر بات میری مٹھی میں ہو، پر ایسا ہونا ممکن نہیں ہے، اگر آپ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پڑھو گے اس میں سے آپکو پتہ چلے گا کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دکھ پہنچے، ان سے جنہوں نے

محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق اور امین کہا، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو ہم کو تعلیم ملی ہے، اس میں برداشت ہے، صبر ہے، بردباری ہے، کبھی بھی غصہ نہیں، پر اپنے کردار سے لوگوں کو اپنے آپ پر مائل کرنا ہے۔

ایک دفعہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک یہودی عالم کو بھیجا گیا، اس یہودی عالم کو کہا گیا کہ تم محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک کی وحدانیت بیان کرنے سے، تعریف کرنے سے، توصیف کرنے سے، بندگی کرنے سے ہٹاؤ، انکو اپنی طرف قائل کرو، وہ یہودی جب محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ اگر آپکو دولت چاہیے تو دولت کے انبار آپکے سامنے رکھے جائیں، اگر آپکو کسی قوم کے قبیلے کی سربراہی چاہیے وہ بھی آپکو دے دی جائے، اگر اس قوم میں کوئی بھی خوبصورت عورت چاہیے وہ بھی دی جائے مگر آپ اپنے فکر اور فلسفے کو چھوڑ دیں، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میرے ایک ہاتھ پر سورج رکھا جائے اور دوسرے ہاتھ پر چاند رکھا جائے پھر بھی میں اللہ پاک کی وحدانیت، تعریف، توصیف اور بندگی کرنا نہیں چھوڑوں گا۔ دوستوں ان تین چیزوں نے بھی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آمادہ نہیں کیا، میرا آپکو بتانے کا مقصد ہے کہ اصل اور نقل میں فرق ہوتا ہے، یہ محفل اصل والوں کی ہے، اگر کوئی اپنے آپ کو صوفی کہلاتا ہے تو اس پر یہ تین چیزیں کبھی بھی حاوی نہیں ہوگی، نا اس پر دولت حاوی ہوگی، نا ہی اقتدار اور نا ہی خوبصورتی، جو ان تین چیزوں میں پھنسا وہ اصلی صوفی نہیں ہے، وہ صوفی کی فوٹو کاپی ہے، صوفی اپنے سوچ میں تبدیلی نہیں لاتا، زندگی میں تبدیلی آتی ہے، دکھ اور غموں کے وجہ سے بیٹھ جاتا ہے، مگر اگر وہ اصلی صوفی ہے تو پھر وہ اٹھ کر کھڑا ہوتا ہے، پھر اس طرف منہ کرتا ہے جہاں منزل ہے، صوفی کبھی بھی احتجاج نہیں کریں گا، نا ہی صوفی کبھی بائیکاٹ کریگا، نا ہی صوفی رستہ روک کرے گا، نا صوفی کبھی راستوں پر بیٹھے گا شور ہنگامہ کرے گا، نا کبھی حسد کرے گا، نا ہی صوفی کبھی نفرتیں پھلائے گا، صوفی کبھی بھی ایسا راستہ نہیں لے گا جس سے انسان ذات کو نقصان پہنچے، کیوں کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فکر ہی یہ ہے کہ آپکے کسی بھی طریقے سے کسی کو تکلیف نا پہنچے، صوفی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو لے کر آگے بڑھ گا، کیوں کہ

صوفیوں کا رہبر بھی رہبرِ کائنات ہے، صوفیوں کا استاد عشق ہے، جس کے لیے حضرت شمس تبریز رح فرماتے ہیں،

اے عشق صلا گفتی می ایئم و بسم اللہ، آخر بچہ آرامم گراز تو حذر دارم،

کہتا ہے اے عشق تم آئے تمہاری مہربانیاں، میں اپنی زندگی تم پر انعام طور پیش کرنے کے لئے اعلان کرتا ہوں، تم سے میرا کوئی بھی شکوہ شکایت نہیں، تمہارے نقشِ قدم پر چلتے مجھے پر جو بیتی اس سے بھی مجھ کو کوئی شکوہ شکایت نہیں، وہ صحت کی صورت میں ہو، مجھ پر کوئی فتویٰ آیا ہے، مجھ کو کوئی طعنے لگا ہے، اس کی بھی تم سے کوئی شکوہ شکایت نہیں، میں تب بھی نرم ہوں میری طبعیت میں کبھی بھی گرمائش نہیں آئے گی، کیوں کہ میں نے اپنے نفس کو مار کر اس کو تباہ کر دیا ہے، حضرت شمس تبریز آگے کہتے ہے،

گر پیشِ گر شکل بشر دارم، جز خون دل عاشق آں شیر نیاشامد، من زادہ آں شیرم دلخونم و خونخوارم.

اے عشق میں نے تم کو کبھی دودھ نہیں پلایا، اے عشق میں نے تمہیں دودھ سے خوش آمدید نہیں کیا، میں نے تمہیں حلوے سے خوش آمدید نہیں کیا، میں نے تمہیں اپنی دل کا خون پلا کے بڑا کیا ہے، میں نے اپنے نفس ظالم کو ذبح کر کے اس کا بھی خون تمہیں پلایا ہے، اس نفس میں اتنی طاقت ہی نہیں جو وہ پھر لڑے، کیونکہ عشق فقط قلب کے خون سے پلتا ہے، کیونکہ اللہ والوں کا راستہ فلاح والا ہے، تب تو ان کی قبروں پر محل بنتے ہیں، ان کی مزاروں پر لوگوں کے ہجوم جمع ہوتے ہیں، ان کی بات سنی بھی جاتی ہے، اس پر عمل بھی کیا جاتا ہے، تمہارا واسطہ اس عشق والوں کے گروپ سے ہے، اللہ پاک کے انبیاء کو وحی کے ذریعے اطلاع ہوتا تھا، پھر الہام کے ذریعے ایسے اطلاع ہونے لگے۔ ایک دفعہ دو عورتیں ایک بچہ لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں ایک نے کہا کہ وہ میرا بچہ ہے، تو دوسری نے کہا کہ میرا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت علی علیہ السلام کو وہ فیصلہ کرنے کے لیے کہا، حضرت علی علیہ السلام سائیں نے دونوں عورتوں کو اپنا دودھ الگ الگ پیالیوں میں ڈالنے کا کہا، ایسا کرنے کے بعد حضرت علی علیہ السلام نے اس دودھ کی پیائش وزن کیا، جس کے دودھ میں وزن تھوڑا زیادہ تھا، حضرت علی علیہ السلام نے کہا کہ یہ بچہ بھی اس کا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ آپ

نے کیسے کیا، اس پر حضرت علی علیہ السلام نے کہا کہ وہ الہام کے ذریعے ہی مجھے حکم ہوا کہ جس کے دودھ کا وزن زیادہ ہوگا بچہ اس کا ہوگا، کیونکہ اللہ پاک جب بچہ پیدا کرتا ہے تو اس کے دودھ میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ آجکل ہم ڈیری فارموں میں ہونے والے جانوروں کے بچوں کو جلدی ذبح کروادیتے ہیں، پھر بھینس بھی جلدی دودھ دینا بند کر دیتی ہیں، پھر ہم مختلف طریقوں سے دودھ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں، جبکہ اللہ پاک کی فطرت ہے، کہ بھینسوں کہ چار تھن ہیں تو دو تو اس کے بچے کے لیے ہیں، اور دو اس کے مالک کے ہیں، جب تک یہ تقسیم ہوگی تو وہ بھینس دیر تک دودھ دیتی رہی گی اور اس میں دودھ کی کمی نہیں آئے گی، کیونکہ بچے کی تھن چوسنے میں جو طاقت ہے وہ بوسٹن انجکشن میں بھی نہیں ہے، وہ اللہ پاک کی حکمت ہے، مگر ہم آج مصنوئی دنیا میں آکر اس حکمت سے محروم ہوگئے ہیں، مگر ہمیں صوفیاء کراموں نے بتایا کہ اس مصنوئی دنیا سے دور بھاگو، اصلیت کی طرف آؤ، کیونکہ سورہ فاطر کی آیت نمبر 19 اور 20 میں کہا گیا ہے کہ،

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔ (فَاطِر)

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ اور نہ تاریکیاں اور نہ نور (برابر ہو سکتے ہیں)۔ (فَاطِر)

"کل جوز مدور ولیس مدور جوز"

ہر اخروٹ گول ہوتا ہے پر ہر گول چیز اخروٹ نہیں ہوتی، ایسے اصل اور نقل میں فرق پہچانو، پگڑی اور جبا تو ہر کوئی پہن سکتا ہے، پر اندر کی کیفیت کا فرق ہے، روحانیت کا فرق ہے، نصب ہر کسی کا الگ ہے، پہچان میں فرق ہے، ایسے صوفی جاہل اور صوفی باکمال میں بھی فرق ہے، ایسے اللہ پاک نے اپنے بندوں میں بھی فرق رکھا ہے، ایک کو شاہ صاحب کہتا ہے کہ، اس میں سے خوشبو آتی ہے، دوسروں کو خزاں کہتا ہے، ایک پر محل بنا رہے ہیں دوسروں کی قبر پر کوئی پانی ڈالنے کے لیے بھی تیار نہیں ہے، ایک کے بلاوے پر ہزاروں لوگ کٹھے ہوتے ہیں اور دوسرے پیسا خرچ کرتے ہیں اپنی واہ واہ کراتے ہیں پھر بھی کوئی نہیں آتا، وہ کیوں؟ وہی آپ کو اس محفلوں سے سبق سیکھنا ہے، وہی ہمارا فکر اور فہم ہے جس میں آپکو اصلیت اور نقلیت کی خبر پڑے گی کہ روحانیت کس کو کہتے ہیں، روحانیت کے پیچھے عشق کا ہونا لازمی ہوتا ہے، اللہ پاک قرآن شریف کی میں فرماتا ہے کہ،

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

پھر جب ان تک ہمارا عذاب آ پہنچا تو انہوں نے عاجزی و زاری کیوں نہ کی؟ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل سخت ہوگئے تھے اور شیطان نے ان کے لئے وہ (گناہ) آراستہ کر دکھائے تھے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (الْأَنْعَام)

شیطان کے کرتوت خوشنما دیکھنے میں آتے ہیں، شیطان حربے کرتا ہے، شیطان میں چمک دمک ہے، شیطان خوبصورت چیزیں بنا کر آپکے سامنے پیش کریگا، کبھی بنگلوں کی صورت میں، کبھی بڑی سواریوں کی صورت میں، کبھی شہرت کی صورت میں، اس کے بہت روپ ہیں پیچھے اس کے بھی فریب دھوکے ہیں، کیوں کہ شیطانگیری میں فتنہ ہے، اس شیطانگیری سے بچنے کی کوشش کریں۔

میرے دوستوں، صوفی بڑی چیز ہیں، دو صوفیوں کے نام قرآن پاک میں بھی آئے ہیں، ایک ہے حضرت خضر علیہ السلام جو کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں سے تھا مگر موسیٰ علیہ السلام کی تربیت کے لیے مالکِ کائنات نے اس کی طرف بھیجا کہ جاؤ صوفی تعلیم جاکر حاصل کرو، دوسرا صوفی تھا آصف بن برخیا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی امت میں سے تھا، جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے بیبی بلقیس کا تخت جلد سے جلد اٹھا کر لانے کا حکم دیا تو وہاں دیوؤ، جنات نے اپنا اپنا وقت بتایا تخت لیکر آنے کا پر آصف بن برخیا نے کہا کہ اے میرے مالک اگر آپ مجھے اجازت دیں تو وہ تخت میں آپکی آنکھ جھپکنے سے لیکر آؤں، وہ آصف بن برخیا جس کا ذکر قرآن شریف میں ہے، وہ ایک صوفی ہے، سو میرے دوستوں صوفی کوئی عام چیز نہیں ہے، آپ سب اس فکر سے وابستہ ہیں اس فکر کو سمجھیں۔

دوستوں، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس 6 مہینے جب بھی وحی آتی تھی تو گھنٹی بجتی تھی، آپ تاریخ پڑھیں گے تو آپکے سامنے وہ چیزیں آئیں گی۔ جو آپکو زندگی کے اہم درس سکھلائے گیں۔

سیتا

تاریخ 05 نومبر 2021ع بمطابق 29 ربیع الاول 1443ھ کو سیتا میں سائیں رحمانی سرکار رحمت اللہ علیہ کے صحن میں سندھ کی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کی جانب سے جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محفل کثرتِ درود پاک عقیدت اور احترام کے ساتھ ایس او پیز کے تحت منائی گی، جس میں 1 ارب درود پاک اور 14 ختم القرآن، 2 دلائل الخیرات کی اجتماعی دعا صوفیانی روحانی جماعت انجمن غلامانِ قلندر ویلفیئر سندھ کے سربراہ سائیں سید غلام حیدر شاہ قلندری (آف کنری) نے فرمائی۔

حسد اور ایمان ایک دل میں نہیں رہ سکتے۔

دوستوں، انجمن غلامانِ قلندر کی بڑے پیمانے پر پورے ربیع الاول کی محفلیں ہوئیں اور انشاء اللہ آنے والے مہینے میں بھی اتنی ہی محفلیں ہوگی اور آپ سمجھیں اُس کے پیچھے کوئی عظیم مقصد ہے، کوئی فکر ہے، کوئی مالکی ہے جو اِن محفلوں میں بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت ہوتی ہے، دوستوں میں محفلوں میں حسد کا ذکر کرتا رہتا ہوں، پر حسد کا ذکر قرآن پاک میں بھی کیا گیا ہے،

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الْفَلَق)

حسد اور ایمان دونوں ایک دل میں نہیں رہ سکتے، یاں تو دل میں ایمان رہ سکتا ہے یاں پھر حسد، حسد انسان کی فطرت ہے، حسد ہوگا، اگر کوئی سوچے مجھے تو حسد نہیں ہوگا ایسا ہو نہیں سکتا، حسد چھوٹی چھوٹی چیز پر بھی ہوتا ہے، حسد دوسروں کے پہنے ہوئے اچھے کپڑوں سے بھی ہوتا ہے، دوسروں کی اچھی سواری سے بھی ہوتا ہے، حسد کے بھی بہت قسم اور

نمونے ہیں، حسد آپکے اور ہمارے سامنے فتنوں کی صورت میں بھی آئیگا، آپکو یہ فکر اور فہم بتانے کا مقصد جہاں ہم پر اور آپ پر عظیم نعمتیں اور رحمتیں نازل ہوگی، ادھر ایسی باتیں ہم میں حسد کی صورت میں ہوگی، مگر ہمیں ایمان کو اُس حسد پر غالب کرنا ہے، ایمان کیسے حسد پر غالب ہوگا؟ ایمان کثرتِ درود پاک سے حسد پر غالب ہوگا، حالانکہ حسد بڑے سے بڑی بیماری ہوتی ہے، حسد ہر طبقے کے انسانوں میں ہو سکتا ہے، وہ دو بھائیوں میں بھی ہو سکتا ہے، اللہ پاک سورہ مدثر میں فرماتے ہیں،

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

بس اس پر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے کیسی سازش تیار کی۔ (19) اس پر پھر (اللہ کی) مار (یعنی لعنت) ہو، اس نے (یہ) کیسی سازش کی۔ (20) پھر اس نے (اپنی تجویز پر دوبارہ) غور کیا۔ (21) پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا (22) (مدثر)۔

دوستوں اِن آیتوں کے مفہوم میں جاؤ گے تو پتا چلے گا تو یہ وہی لوگ ہیں جو دوسری طرف گئے ان پر لعنت ہے کچھ لوگوں کی اچھائی بھی بیان کی گئی ہے، اِس میں ان لوگوں کا بھی ذکر ہے جو منہ بگاڑتے ہیں، مطلب حسد کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنن ابو داؤد میں حدیث ہے کہ،

"تم لوگ حسد سے بچو، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا لیتا ہے، جیسے آگ ایندھن کو کھا لیتی ہے یا کہا گھاس کو (کھا لیتی ہے)"۔ (سنن ابو داؤد 4903)۔

مطلب کہ جس سے حسد کیا جائے اس کو کچھ بھی نہیں ہوگا، مگر حسد کرنے والا ہی جلے گا، پھر کیوں کسی سے حسد کیا جائے، جیسے شاہ صاحب کہتے ہیں،

جِينئَن ٹُون قائِمُ كانڊَ تِينئَن آئُون وَرَ وِلھِي نہ ٿِيان،
پَكي ڇنان پانڊَ ڳَنڍُ نہ ڇاڙين كوبيو-

ہماری گانٹھ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن میں ہے، تم قائم ہو، تم سے حسد، کینہ بغض کیا جائے پر تم کو فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ تمہارا مالک سے واسطہ ہے، یعنی رحمت

العالمین، رہبرِ کائنات، استادِ عظیم سے واسطہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں ہر ایک انسان کو چاہے وہ کیسا بھی ہو اس کو اہمیت دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہر کارکن کو اہمیت دی ہے، ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بازار سے جارہے تھے ادھر ظاہر نامی ایک کارکن اصحابی کھڑا تھا، جس کا قد بھی چھوٹا تھا اور رنگ بھی کالا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو گلے لگاتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کوئی ہے جو ظاہر کو خرید کریں، وہاں ظاہر بولتا ہے کہ، اے میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھلا مجھے کون خرید کرے گا، ایک تو میرا قد چھوٹا ہے اور دوسرا میرا رنگ بھی کالا، کون بھلا مجھے خرید کرے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، جو ظاہر کو خرید کرے گا وہ جنت میں محل خرید کریگا۔ وہ کیا تھا؟ وہ ایک کارکن کو اہمیت دینی تھی تاکہ اسے بھی محسوس نا ہو کہ میں کوئی قد کا چھوٹا ہوں، میرا رنگ کالا ہے اس لیے مجھے اہمیت نہیں ملی۔

سو دوستو، جو رہبرِ کائنات ہے جو استادِ عظیم ہے، اس سے ہمارا واسطہ ہے جو مالک ہے، وہ مالک ہم سے کتنی محبت کر رہا ہے، ایک کارکن کی کتنی اہمیت ہمیں بتا رہے ہیں، کتنا بڑا مان مرتبہ ہمیں بتا رہے ہیں، ایسے ایک دفعہ ایک عورت اپنا چھوٹا بچہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو گود میں لیا تو بچے نے پیشاب کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ نہیں ہوئے، پر پانی لیکر اس کو صاف کیا، کہتے ہیں یہ تو بچے کا کام ہے، مگر آپ نے غصہ نہیں کیا۔ ایسے ایک اعرابی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پیشاب کر دیتا ہے، مگر آپ غصہ نہیں ہوتے، مگر پانی لے کر اس کو صاف کر دیتے ہیں، مگر اُس اعرابی کا نام نہیں لیتے۔ آجکل ایسا کوئی کرے تو اس سے جو ہوگا وہ آپ کو پتہ ہے۔

سو دوستو جو اپنا رہبر ہے، جو استادِ عظیم ہے ان کی سوانح حیات ہمیں کیا بتا رہی ہے اور ہم کیا کر رہے ہیں، ہم بار بار بولتے ہیں کہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پڑھیں، کیوں کہ یہ ہمارے پورے فلسفہ کا فکر اور فہم ہے کثرتِ درود پاک کی صورت میں، اس کے مطلب ہے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پے چلنا، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو اپنانا، ایسے نہیں جو ایک کان سے سنا دوسرے کان سے نکال کر چلے گئے، پر ہم کو عمل کرنا ہے، جب بھی آپ نے عمل کیا ہے تبھی ہر شہر میں آپکی محفلوں

میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ آتے ہیں، اتنا خلوص، پیار، محبت، عزت لوگوں کو ملتی ہے جو انہیں کہیں دوسرے جگہ نہیں ملتی ہے، وہ لوگ حیران ہیں کہ قلندریوں کی محفلوں میں اتنا بڑا سکون ہے، یہ لوگوں کو کس طریقے سے روٹی کھلاتے ہیں، کوئی بھی نہیں چیختا.

دوستو! انجمنِ غلامانِ قلندر میں ہر ایک سے اُس کی حیثیت مطابق کام لیا جاتا ہے، اس انجمنِ غلامانِ قلندر کے سلسلے کو براہ راست حضرت علی علیہ السلام چلا رہے ہیں، انجمن غلامانِ قلندر والے لاوارث نہیں ہیں ان کی مالکی ہے، جس کے لیے بابا سائیں احمد علی قریشی رح نے بھی کہا تھا، اس لیے زندگی کے کسی بھی موڑ پر فکر مند نا ہونا۔

دوستو! محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں کبھی بھی غصہ نہیں کیا، کافروں کے طرف سے آپکو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئی لیکن آپ نے صبر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز رویہ محبت والا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی کسے غصّے سے پیش نہیں آئے، شاہ صاحب کہتا ہے کہ

"هو چئي تون مر چئو واتئون ورائي"

آپکا اور ہمارا کون سا رشتہ ہے؟ آج میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپکا اور ہمارا ناتہ کون سا ہے؟ آپکا اور ہمارا واسطہ کون سا ہے؟ آپکا اور ہمارا واسطہ خون کے رشتوں سے بڑھ کر ہے، خون کے رشتوں کا واسطہ سانس کے بعد ختم ہو جاتا ہے پر روحانی واسطہ کبھی بھی ختم نہیں ہوگا، جیسے وہ واسطہ سائیں علی علیہ السلام سے قائم ہے، لعل شہباز قلندر رح سے قائم ہے، بابا سائیں احمد علی قریشی رح سے قائم ہے، سائیں محمد علی بادشاہ رح سے قائم ہے، سائیں حاجی محمد یوسف شاہ رح سے قائم ہے، وہ کبھی بھی ختم نہیں ہوگا، وہ قبر میں، محشر میں، جنت میں چلتا رہے گا۔

دوستو! ایک مرتبہ بابا سائیں احمد علی قریشی رح نے کچھ لوگوں کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ ان لوگوں کی دو تین ملکوں میں ڈیوٹی ہے، بابا سائیں سے پوچھا گیا، وہ لوگ دو تین ملکوں میں کیسے پہنچ سکتے ہیں، بابا سائیں نے کہا کہ ان لوگوں کے لیے زمین کو سمیٹ لیا جاتا ہے، ایک مرتبہ میں کتاب **"نرتون منجهان نينهن"** اور **"هو جي هليا هنگلور"** کے نئے ایڈیشن بنوانے کے لیے پریس پر بیٹھا ہوا تھا، اس دوران کچھ چیزیں اس میں لکھوانی تھی، میں نے سوچا کہ سائیں محمد علی بادشاہ رحمت اللہ علیہ ہو تو اس سے ان چیزوں کے

بارے میں پوچھ لیتے، اتنی دیر میں سائیں محمد علی بادشاہ رحمت اللہ علیہ پتہ نہیں کہاں سے کیسے وہاں پر آکر پہنچے، ہم نے نا سواری دیکھی نا کوئی لوگ، بہر حال خاموشی اختیار کر لی، سائیں نے وہ ساری چیزیں صحیح کر لی۔

دوستوں، اللہ پاک نے ہمیں ایک سمت دی ہے، چلنے کے لیے اور وہ سمت بڑی عالیشان ہے، بڑی معتبر اور کامیاب ترین ہے، جس نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل کر لیا، جس نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنایا، جس نے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو اپنی سجاوٹ بنائی وہ کامیاب ترین لوگ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی زندگی گذاری جو کبھی کسی کے احساس کو مجروع نہیں کیا، کبھی بھی کس کو محسوس نہیں ہونے دیا کے اس کی عزت میں کوئی کمی آئی ہے۔

دوستوں، کفر تو دوسرے بھی ہیں، پر ایک مسلمان بھائی خاص طور پر ایک سلسلے والے سے کس بھی قسم کی عداوت، نفرت بغض اچھا نہیں لگتا، ہاں غلطیاں انسان سے ہوتی ہیں مگر ہماری دل وسیع ہونی چاہیے ہے، حسد والے کی دل تمام چھوٹی ہوتی ہے، یہ کثرتِ درود پاک کا کام اس حسد کو نکالتا ہے، سو دوستوں ہم آخری دور کے انسان ہیں، ہم سوچ سمجھ کر چلنا ہے، جیسے شاہ صاحب نے کہا ہے،

"ڏُونگَرَا! ڏوراپو ڀِھريون چَونديَسِ پِرِينءَ کي،
ڀَھَڙَ پيرَ پِٺُون گَيا، تَرِيُون چِنيُون تو
رَحمُ نہ پيئي روحَ ۾، قَدُرُ مُنھنجو کو
واکو گَندِيَس وو! مُون سين جَبَلُ تو جاڙُون ڪَري"

ای دنیا تم بھلے مجھے سے حسد کرو، بڑائی کرو پر یہ قلندری فقیر تم سے حسد نہیں کریں گے، تم سے بحث نہیں کریں گے، تم انسان ہو، تم کلمہ گو ہو، انسان اس کو بولتے ہیں جس میں ترس ہو رحم ہو، جس انسان میں حیوانی جذبات آجاتے ہے پھر وہ انسان وہی کام کرتا ہے جو اخلاقیات سے باہر ہیں، وہاں دیکھو محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نرمی والی طبیعت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ اپنے قافلے کے ساتھ کہی جا رہے تھے تو پانی ختم ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام اور ایک دوسرے اصحابی کو پانی بھرنے کے لیے بھیجا،

جب حضرت علی علیہ السلام اور اصحابی پانی بھرنے کے لیے روانہ ہوئے تو دیکھا ایک عورت پانی کے مشکیں لیکر آ رہی تھی، حضرت علی علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ آپ یہ پانی کہاں سے بھر کر آ رہی ہیں، عورت نے کہا یہ پانی میں نے وہاں سے بھرا ہے جہاں کا سفر یہاں سے ایک دن کا ہے، حضرت علی علیہ السلام نے اس عورت کو کہا کہ آپ آئیں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے ملیں، محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو کہا کہ یہ جو آپکے پاس موجود مشکیں ہیں ان کے منہ آپ کسی برتن میں کھول دیں، جب ایسا کیا گیا تو ان مشکوں میں سے آپ نے پانی پیا اور پورے قافلے نے پانی پیا اور قافلے میں موجود سب جانوروں کو بھی پانی پلایا گیا مگر اس پانی میں کوئی کمی نہیں آئی پانی اُتنے کا اُتنا رہا، یہ ہی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت آج بھی آپ پر قائم ہے، تمہاری مشکوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی اگر آپ اپنی مشکوں کے منہ ان دوستوں کی طرف کھول دو گے، ان میں سے اپنے دوستوں کو پلاؤ گے، دوستوں کو محبتیں دو گے تمہاری مشکیں بڑھے گی ان میں کمی نہیں آئے گی کیونکہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت میں کبھی بھی کمی نہیں آ سکتی ہے، تو اپنے دائرے کو محدود نہیں کریں، خاص کر کے ہم صوفی ہم قلندری ہم فقیر تعصب سے نہیں جانتے، ہمارا فرقوں سے کیا تعلق، ہا ہمیں اپنا فقر اور فہم سمجھانا ہے کہ ہمارا مقصد فلاحی ہے، اصلاحی ہے اس اصلاح کے پیچھے تعلیماتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اگر ہم اس تعلیم پر عمل کریں تو ہم میں سے حسد ختم ہو جائے، اگر ہم نے ایک دوسرے کو برداشت کر لیا تو وہ ہماری کامیابی ہے، میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ اگر دو مسلمان بھائی آپس میں گلے مل کر پڑھتے ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ، تو دونوں کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائے گیں۔ تو دوستو، درود پاک کی محنت کو عام کریں، حسد، کینے، بغض سے بچیں، اپنے دل کو وسیع کریں۔

سید غلام حیدر شاہ قلندری کی

شائع شدہ کتاب	شائع ہونے والی کتاب
1. منهنجا سهٹا سڄڻ (ڪافيون)	1. میدانِ عشق (تقريرون)
2. پلي چربو چون ماٹھو (غزل شاعري)	2. وارداتِ عشق (تقريرون)
3. نرتؤن منجھان نينهن (فضائل دُرود پاڪ)	3. باغِ وفا جون رمزون (روحاني ڪچهريون)
4. هو جي هليا هنگلور (نثر)	4. لفظن جو چار (شاعري)
5. گونجيا گيت حيدر جا (شاعري)	5. سب کچھ چلتا ہے
6. آثارِ قيامت	6. رازِ عشق
7. آذانِ عشق (تقريرون)	7. Salient Message of Sufism
8. چنڊ چهرو محبوب جو (شاعري)	8. انعامِ عشق (سوالن جا جواب)
9. پرينءَ جي پار جون ڳالهيون.	9. بے سمجھی کی باتیں (اردو شاعری)
10. سڄڻ جن کي سڏيو	10. چوڏهينءَ وارو چنڊ (ڏاڏا سائين يوسف شاهہ رح جي سوانح حيات)
11. اعلانِ عشق (تقريرون).	11. روميءَ جي اوطاق (اصلاحي ڪالم)
12. انتقالِ عشق وصالِ يار (شاعري).	12. ٿڪن ۾ ٽاڪوڙو (اصلاحي ڪالم)
13. نچوڙيو نينهن جن کي (روحاني ڪچهريون).	13. جهونن جي جهوپڙي (اصلاحي ڪالم)
14. ہدایت نامہ سلوکِ قلندری (اردو زبان میں)	14. جوان جذبن ۾ پوڙهي وقت جي ڪڙي (اصلاحي ڪالم)
15. وفاءِ محمد ﷺ	
16. رڳون ٿيون رباب (الله پاڪ جو ذڪر ۽ ان جو نعمتون)	
17. منيون پيڙي پچ (اصلاحي ڪالم)	
18. سفرِ عشق (ذکر اہل بیت اور زیارات مقدسہ)	
19. مقامِ محبت (عشقِ رسول ﷺ کے پروگرام، ربیع الاول 2021 کی محافل میلاد مصطفیٰ ﷺ)	